DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 426

DATED 12-05-2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

***for* (Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

مورخہ 12.05.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان کے طلباء وطالبات تعلیم کے اعلیٰ مواقع سے فائدہ اٹھائیں، جعفر مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
02	اسلام آباد میں خودکش حملہ ناکام، بی ایل اے کا سہولت کار گرفتار کر لیا، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	شعبہ صحت میں بہتری کیلئے اقدامات جاری ہیں، بخت محمد کاکڑ	انتخاب ودیگر اخبارات
04	سفری سہولیات فراہم کرنے کیلئے سڑکوں وپلوں کی تعمیر جاری ہے، سلیم کھوسہ	مشرق ودیگر اخبارات
05	نوابزادہ امیر حمزہ زہری کی جانب سے میر شفیق الرحمان مینگل کے اعزاز میں ظہرانہ	جنگ ودیگر اخبارات
06	صوبے کو پولیو سے پاک کرنا سب کا مشترکہ عزم ہے، چیف سیکرٹری	مشرق ودیگر اخبارات
07	میر غلام قادر بگٹی نے بطور چیف نواب میر عالی کے سر پر دستار رکھی تھی، شاہد رند	جنگ ودیگر اخبارات
08	گوادر میں پاک ایران اجلاس، بندرگاہی، تجارتی اور اقتصادی تعاون کو نئی جہت دینے پر اتفاق	جنگ ودیگر اخبارات
09	پوائنٹ آف سیل ڈیوائس کا نفاذ ناگزیر ہے، چیف کمشنر ان لینڈ ریونیو	جنگ ودیگر اخبارات
10	بنیادی انفراسٹرکچر کی بہتری حکومت اور سیکورٹی کی مشترکہ ترجیح ہے، آئی جی ایف سی نارتھ	جنگ ودیگر اخبارات
11	بلوچستان ہائی کورٹ نے چیئرمین بی ڈی اے کو برطرف کر دیا	جنگ ودیگر اخبارات
12	منصوبوں کی تکمیل سے عوام کا ریاستی اداروں پر اعتماد مضبوط ہوتا ہے، میجر جنرل عاطف مجتبیٰ	جنگ ودیگر اخبارات
13	بلوچستان کے ساحل عالمی تجارت کا نیا مرکز بننے کو تیار	جنگ ودیگر اخبارات
14	بلوچستان اسمبلی خواتین کی صحت سے متعلق مشترکہ قرارداد منظور	جنگ ودیگر اخبارات
15	خواتین کی صحت سے متعلق مصنوعات پر ٹیکس ختم اقلیتوں کی نمائندگی مضبوط بنائی جائے، بلوچستان اسمبلی	جنگ ودیگر اخبارات
16	فوکل پرسن وزیراعظم کی سیکرٹری صحت بلوچستان سے ملاقات	جنگ ودیگر اخبارات
17	بلوچستان کے گرم علاقوں میں سرکاری نجی تعلیمی اداروں کیلئے تعطیلات کا اعلان	جنگ ودیگر اخبارات
18	اسمبلی عمارت حکومتی اقدام کیخلاف درخواست، حکم امتناعی میں توسیع	جنگ ودیگر اخبارات
19	پرائیویٹ اسکولز الائنس کے جماعت نہم کے نتائج پر تحفظات	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

ژوب فائرنگ سے نوجوان جاں بحق، حب نامعلوم مسلح ڈاکوؤں کی فائرنگ سے کمپنی منیجر ہلاک، پاک ایران سرحدی علاقہ کٹافی ہور میں فائرنگ دو افراد ہلاک، تمبو نامعلوم افراد نے ٹرانسفارمر چوری کر لیا، اوتھل پولیس کی کارروائیاں بھاری مقدار میں چرس برآمد ملزم گرفتار

مسائل :

مغربی بائی پاس روڈ کا تعمیراتی کام سات برسوں بعد بھی مکمل نہ ہو سکا، کوئٹہ غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور پانی کی شدید قلت عوام اذیت میں مبتلا، کوئٹہ میں شہر کی اہم شاہراہیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار، چاغی عیدالاضحیٰ کی آمد مویشی منڈی سج گئی، قیمتیں آسمان پر

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 12.05.2026

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**کوئٹہ کے شہریوں کیلئے خوشخبری !**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ پاکستان کے کراچی، لاہور اور دیگر شہریوں میں عوام کو سستا اور معیاری سفر فراہم کرنے کیلئے وہاں لوکل ٹرانسپورٹ چل رہی ہے جس سے عوام کو ایک بڑا ریلیف مل رہا ہے لیکن بڑے افسوس کی بات یہ ہے کہ بلوچستان کے صوبائی دارلحکومت کوئٹہ میں یہ سہولت میسر نہیں ہے جس کے باعث عوام پرائیویٹ ٹرانسپورٹرز کے ہاتھوں لٹ رہے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جب سے اقتدار سنبھالا ہے وہ عوامی مفاد کیلئے کوشاں ہیں اس سے قبل صوبائی دارلحکومت کوئٹہ میں گرین بسوں کو چلایا گیا اور اس طرح خواتین کیلئے الگ سے پنک بس سروس کو چلایا گیا جس سے شہر کے عوام کی ایک بڑی تعداد مستفید ہو رہی ہے وہ کم پیسوں میں بہترین سفر کر رہے ہیں اس میں خواتین بھی باپردہ سفر کر رہی ہیں جو کہ اس سے قبل شہر میں برسوں پرانی خستہ حال لوکل بسوں میں سفر کرنے پر مجبور تھیں جس میں مردوں کو تکلیف کے علاوہ خواتین کا بھی احترام نہیں کیا جاتا تھا جس کے باعث وہ بہت پریشان تھیں گرین اور پنک بس سروس نے ان کی یہ مشکل حل کردی گرین اور پنک بس سروس چلانے کے بعد صوبائی حکومت نے کوئٹہ سے کچلاک تک پیپلز ٹرین چلانے کا اعلان بھی کیا اور اس سلسلے میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے وفاق سے اس معاملے پر بات چیت کی اور اس طرح وہ اس مقصد میں کامیاب ہو گئے ایک خبر کے مطابق وفاقی حکومت کی جانب سے کوئٹہ شہریوں کو ایک خوشخبری سناتے ہوئے وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی نے کہا ہے کہ 14 اگست کو پیپلز ٹرین کا افتتاح کر دیا جائے گا۔

اداریہ :

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**گوادر میں میگا منصوبوں کا اعلان**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Investing on infrastructure" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**منشیات کیخلاف مانیلو شہید ٹرسٹ کی بے مثال قربانیاں**" کے عنوان سے ایم آزاد نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب حب کوئٹہ نے "**تربت ،بدامنی قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مبینہ خاموشی**" کے عنوان سے الطاف بلوچ نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Dated: 12 MAY 2026

Page No. 1

بلوچستان کیلئے لیپ ٹاپ کا کوٹہ بڑھا کر 18 فیصد کردیا گیا، گورنر

تانگ انٹرنیشنل اور نیشنل یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی جلد 100 ٹریڈ لیکر آئینگے، بیوٹمز میں خطاب

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ وزیراعظم پاکستان کی بصیرت افروز لیپ ٹاپ اسکیم کے تحت ہمیں بلوچستان کی تمام سرکاری یونیورسٹیوں میں ہزاروں طلباء اور طالبات کو لیپ ٹاپ فراہم کرنے پر فخر ہے۔ یہ تعلیم دوست اقدام ہمارے نوجوانوں کو پل پل بدلتی دنیا سے جڑنے اور عصر حاضر کے تقاضوں کو پورا کرنے کیلئے لیس کریگا۔ اسطرح پرائم منسٹر یوتھ پروگرام کے چیئرمین رانا مشہود احمد خان نے بلوچستان کے یونیورسٹی اسٹوڈنٹس کیلئے لیپ ٹاپ کا کوٹہ 10 فیصد سے بڑھا کر 18 فیصد کر دیا جس سے ڈیجیٹل خواندگی کو فروغ دینے کیلئے زیادہ شراکت اور مزید مواقعوں کو یقینی بنایا جارہا ہے۔ ہم بلوچستان کے نوجوانوں کے روشن مستقبل کو محفوظ بنانے اور لیپ ٹاپ کا کوٹہ بڑھانے پر وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف اور رانا مشہود احمد خان کی ذاتی دلچسپی اور کاوشوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں بیوٹمز یونیورسٹی میں وزیراعظم یوتھ لیپ ٹاپ اسکیم کے حوالے سے منعقدہ تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی، پارلیمانی سیکرٹری ایکسائز محمد خان لہڑی، وائس چانسلر بیوٹمز یونیورسٹی ڈاکٹر خالد حفیظ اور پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان عبدالناصر دوتانی سمیت یونیورسٹی اسٹوڈنٹس کی ایک بڑی تعداد شریک تھی۔ گورنر نے یہ اعلان کرتے ہوئے خوشی کا اظہار کیا کہ میں پہلے ہی تانگ TANG انٹرنیشنل ایجوکیشن پاکستان اور نیشنل یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی کے سربراہان کے ساتھ گزشتہ ہفتے اسلام آباد میں مل چکا ہوں۔ دونوں کے نمائندے جلد ہی کوئٹہ پہنچیں گے اور اپنے ساتھ تقریباً 100 کے قریب مختلف ٹریڈز لیکر آئیں گے۔ ان مختلف ٹریڈز میں فنی اور تکنیکی لحاظ جدید بلوچستان میں خصوصی ٹریننگ دی جائیگی۔ ٹریننگ کی تکمیل پر زیر تربیت نوجوانوں کو مستند ڈپلومہ اور سرٹیفکیٹ بھی دیئے جائیں گے۔ اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ بلوچستان کے نوجوانوں کے پاس ایک کامیاب مستقبل کیلئے جدید مہارت اور مواقع موجود ہیں۔ آپ ان مواقعوں سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کے طلباء و طالبات تعلیم کے اعلیٰ مواقع سے فائدہ اٹھائیں، جعفر مندوخیل

وزیراعظم لیپ ٹاپ اسکیم کے تحت ہمیں بلوچستان کی تمام سرکاری یونیورسٹیوں میں طلباء کو لیپ ٹاپ فراہم کرنے پر فخر ہے

پرائم منسٹر یوتھ پروگرام کے تحت بلوچستان کے یونیورسٹی اسٹوڈنٹس کیلئے لیپ ٹاپ کا کوٹہ بڑھا کر 18% فیصد کردیا گیا ہے

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ وزیراعظم پاکستان کی بصیرت افروز لیپ ٹاپ اسکیم کے تحت ہمیں بلوچستان کی تمام سرکاری یونیورسٹیوں میں......

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

ہزاروں طلباء اور طالبات کو لیپ ٹاپ فراہم کرنے پر فخر ہے۔ یہ تعلیم دوست اقدام ہمارے نوجوانوں کو پل پل بدلتی دنیا سے جڑنے اور عصر حاضر کے تقاضوں کو پورا کرنے کیلئے لیس کریگا۔ اسطرح پرائم منسٹر یوتھ پروگرام کے چیئرمین رانا مشہود احمد خان نے بلوچستان کے یونیورسٹی اسٹوڈنٹس کیلئے لیپ ٹاپ کا کوٹہ 10% فیصد سے بڑھا کر 18% فیصد کردیا جس سے ڈیجیٹل خواندگی کو فروغ دینے کیلئے زیادہ شراکت اور مزید مواقعوں کو یقینی بنایا جارہا ہے۔ ہم بلوچستان کے نوجوانوں کے روشن مستقبل کو محفوظ بنانے اور لیپ ٹاپ کا کوٹہ بڑھانے پر وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف اور رانا مشہود احمد خان کی ذاتی دلچسپی اور کاوشوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں بیوٹمز یونیورسٹی میں وزیراعظم یوتھ لیپ ٹاپ اسکیم کے حوالے سے منعقدہ تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی، پارلیمانی سیکرٹری ایکسائز محمد خان لہڑی، وائس چانسلر بیوٹمز یونیورسٹی ڈاکٹر خالد حفیظ اور پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان عبدالناصر دوتانی سمیت یونیورسٹی اسٹوڈنٹس کی ایک بڑی تعداد شریک تھی۔ شرکاء سے خطاب میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے یہ اعلان کرتے ہوئے خوشی کا اظہار کیا کہ میں پہلے ہی تانگ TANG انٹرنیشنل ایجوکیشن پاکستان اور نیشنل یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی کے سربراہان کے ساتھ گزشتہ ہفتے اسلام آباد میں مل چکا ہوں۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORAT...
GENERAL OF PU...
RELATIONS BALOC...
نظامت اعلیٰ تعلقات ...
حکومت بلوچستا...
Roll No 1
Page No 2

THE DAILY JANG QUETTA ★★
روزنامہ
جنگ کوئٹہ
BC-J-1
قیمت 35 روپے
بانی میر خلیل الرحمن
جلد 55 | منگل 24 ذیقعد 1447ھ 12 مئی 2026ء | نمبر 130

"ہم اپنی بچیوں کو آکسفورڈ اور ہارورڈ میں پڑھانے کے خواہاں جبکہ بشیر زیب اینڈ کمپنی انہیں خودکش جیکٹس پہنا رہی ہے"

اسلام آباد میں خودکش حملہ ناکام، بی ایل اے کی بمبار طالبہ گرفتار کرلی

سرفراز بگٹی

تربت میں زیر تعلیم سیکنڈ ایئر کی طالبہ خیر النساء کو بی ایل اے نے دھمکی دی تھی کہ اس نے اگر انکار کیا تو اسکے والد کو قتل کر دیا جائیگا، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں نے اسلام آباد میں بی ایل اے کی جانب سے خودکش حملے کا منصوبہ ناکام بناتے ہوئے تربت کی سیکنڈ ایئر کی خودکش بمبار طالبہ کو گرفتار کر لیا ہم اپنی بچیوں کو آکسفورڈ اور ہارورڈ میں پڑھانا چاہتے ہیں جبکہ بشیر زیب اینڈ کمپنی خودکش جیکٹس پہنا رہی ہے دہشتگردوں کا بلوچ اور بلوچیت کی روایات سے کوئی تعلق نہیں ہے وہ اپنے گھناؤنے مقاصد کے لئے بلوچستان کی معصوم بلوچ بچیوں کو ورغلا کر سوشل میڈیا کے ذریعے ریاست کے خلاف استعمال کرتے ہیں بلوچستان قبائلی صوبہ ہے جہاں پر تنازعات، لڑائی جھگڑوں اور جنگوں میں خواتین آجائیں تو ان کے احترام میں جنگیں روک دی جاتی ہیں۔ یہ کونسا طریقہ ہے کہ بچیوں کو بدنام کرکے استعمال کیا جائے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز سی ایم سیکرٹریٹ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا اس موقع پر مشیر برائے کھیل اور ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، معاون برائے میڈیا و سیاسی امور شاہد رند، مبینہ خودکش بمبار لڑکی اور اس کا والد بھی موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تربت سے تعلق رکھنے والی ایک طالبہ خیر النسا کو ہم نے دشمن عناصر کے ہاتھ استعمال ہونے سے بچا لیا ملک سے غداری کرنے والے خواتین کو بلیک میل کرتے ہیں یہ قوم کی کیسی خدمت ہے۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ تربت سے تعلق رکھنے والی سیکنڈ ایئر کی طالبہ کو اسلام آباد میں خودکش حملے کیلئے تیار کیا گیا اور وہ اسلام آباد جا رہی ہے۔ جس پر اداروں نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے طالبہ کو گرفتار کرلیا۔ طالبہ نے بتایا کہ اس کے ایک کزن نے اسے بلیک میل کرکے کالعدم تنظیم بی ایل اے کیلئے کام کرنے اور خودکش حملے کے لئے تیار کرتے ہوئے کہا کہ اگر تم نے ایسا نہ کیا تو تمہیں اور تمہارے والد کو قتل کر دیا جائے گا۔ طالبہ نے دہشت گردوں کے کیمپ میں تربیت حاصل کی۔ اسے اسلام آباد میں خودکش حملہ کرا کر پاکستان کی اہمیت کو دنیا کے سامنے سبوتاژ کرنا تھا مگر قانون نافذ کرنے والے اداروں نے دہشت گردوں کے مذموم مقاصد کو خاک میں ملا دیا جنہیں داد تحسین پیش کرتا ہوں انہوں نے کہا کہ دہشتگردوں کا بلوچ اور بلوچی روایات سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ صرف وہ اپنے گھناؤنے مقاصد کے لئے بلوچستان کی معصوم بلوچ بچیوں کو ورغلا کر سوشل میڈیا کے ذریعے ریاست کے خلاف استعمال کرتے ہیں۔ بچی نے جو تفصیلات بتائی ہیں وہ میڈیا کے سامنے بتا نہیں سکتا۔ دہشت گرد ویڈیو کلپ بنا کر بچیوں کو بلیک میل کرتے ہیں۔ بلوچ معاشرے میں خواتین کا اہم مقام ہے جو اس معاشرے میں تنازعات، لڑائی جھگڑوں اور جنگوں میں خواتین آجائیں تو ان کے احترام میں جنگیں روک دی جاتی ہیں۔ یہ کونسا طریقہ ہے کہ بچیوں کو بدنام کرکے ان کا استعمال کیا جائے۔ بچی کو اسکے والد کے حوالے کر رہے ہیں۔ جلد ہینڈلرز کو بھی گرفتار کریں گے انہوں نے کہا کہ بے روزگاری دہشتگردی کی وجہ نہیں ہے دہشتگردوں کے خلاف شواہد کی بنیاد پر کارروائی کی جاتی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے بحالی سینٹر میں 48 سے زائد افراد کی بحالی کا کام جاری ہے بحالی سینٹر میں ایک خاتون بھی شامل ہے بلوچستان کے کچھ چلاتے ڈسٹرب ہیں اینٹی پاکستان بیانیہ کے خلاف دشمن نے بیس چالیس سال کام کیا ہے پاکستان کے خلاف کون کونسے ممالک کام کر رہے ہیں انکی پوری معلومات حکومت کے پاس ہے بچیوں کو استعمال کرکے دہشت گرد کچھ حاصل نہیں کرسکتے آج بھی بلوچستان کے نوجوانوں اور لوگوں کو استعمال کیا جا رہا ہے۔

میڈیا ہاؤسز کی بندش، صحافیوں کی بے روزگاری کا مسئلہ ہر فورم پر اٹھائینگے، وزیر اعلیٰ

مسنگ پرسنز کی طرح بلوچستان بھی مین اسٹریم میڈیا سے مس ہے، بیورو آفسز کی بندش صحافیوں سے ظلم ہے، رحمت صالح

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں میڈیا ہاؤسز کی بندش اور صحافیوں کی بے روزگاری اہم اور سنجیدہ مسئلہ ہے، اس مسئلے کو ہر فورم پر اٹھائیں گے، صحافیوں، میڈیا ورکرز، پریس کلبز کے ساتھ ہیں، یہ بات انہوں نے پیر کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ قبل ازیں پی پی پی کی رکن فرح عظیم شاہ نے کہا کہ جی ٹی وی چینلز کوئٹہ میں دفاتر بند کرکے ملازمین کو فارغ کر رہے ہیں، بلوچستان کو پہلے ہی میڈیا پر کم کوریج ملتی ہے، پرائیویٹ چینلز صحافیوں کو محدود آمدن اور سہولیات دیتے ہیں۔ نیشنل پارٹی کے رکن میر رحمت صالح بلوچ نے کہا کہ مسنگ پرسنز کی طرح بلوچستان مین اسٹریم میڈیا چینلز سے مسنگ ہے بیورو آفسز کو بند کرنا صحافیوں کے ساتھ ظلم اور زیادتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیمرا لائسنس کی شرط ہے کہ تمام ادارے تمام صوبوں میں اپنے دفاتر قائم کریں گے لیکن ایک کال پر بیک جنبش قلم بیورو آفس بند کر دیئے جاتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں میڈیا ہاؤسز کی بندش اور صحافیوں کی بے روزگاری اہم اور سنجیدہ مسئلہ ہے، بلوچستان محرومی کا شکار اور قومی میڈیا میں اس کے مسائل کو بہت کم اجاگر کیا جاتا ہے میڈیا ہاؤسز صرف کاروباری مفادات کی بنیاد پر چلائے جا رہے ہیں جبکہ بلوچستان اس خوبصورت ملک کا ایک حصہ ہے اگرچہ یہاں سے انہیں کاروبار نہیں مل رہا لیکن اس کے باوجود چینلز پر قومی مفاد میں ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ بلوچستان کی خبروں تک ملک کو رسائی حاصل ہو۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی وزیر اطلاعات عطاء تارڑ سمیت دیگر متعلقہ حکام سے بات کرکے اس مسئلے کو اٹھائیں گے، بلوچستان اسمبلی صحافیوں، میڈیا ورکرز، پریس کلبز کے ساتھ ہیں۔

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBL
RELATIONS BALUCHS

Bullet No 1

Page No 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: سید ممتاز احمد

جلد 54 | منگل 24 ذی القعدہ 1447ھ 12 مئی 2026ء صفحات 08 | شمارہ 307

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

اسلام آباد خوفناک تباہی سے بچ گیا، بلوچستان سے خودکش بمبار طالبہ گرفتار

دہشتگرد بیرونی آقاؤں کی خوشنودی کیلئے بچیوں کا استحصال کر رہے ہیں، میر سرفراز بگٹی

قانون نافذ کرنے والے اداروں کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ تربت سے تعلق رکھنے والی سیکنڈ ایئر کی طالبہ خیر النسا، کو وفاقی دارالحکومت میں خودکش حملے کا ہدف دیا گیا ہے اور وہ اسلام آباد جا رہی ہے

بچی کو ہم نے ملک دشمن عناصر کے ہاتھ استعمال ہونے سے بچالیا، ہم طالبہ کو اسکے والد کے حوالے کر رہے ہیں، ہم اپنی بچیوں کو بیرون ملک کی یونیورسٹیز میں اعلیٰ تعلیم دلوانا چاہتے ہیں

دہشت گرد بلوچ بیٹیوں و بہنوں کو استعمال کر رہے ہیں اداروں نے پاکستان کو بدنامی سے بچایا، جلد ہینڈلر دہشتگردوں کو بھی گرفتار کرلیں گے مبینہ خودکش بمبار خیر النسا اور اسکے والد کے ہمراہ پریس کانفرنس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں نے اسلام آباد میں بی ایل اے کی جانب سے خودکش حملے کا منصوبہ ناکام بناتے ہوئے تربت کی سیکنڈ ایئر کی خودکش بمبار طالبہ کو گرفتار کرلیا ہم اپنی بچیوں کو آکسفورڈ اور ہارورڈ میں پڑھانا چاہتے ہیں جبکہ بشیر زیب اینڈ کمپنی خودکش جیکٹس پہنا رہی ہے دہشتگردوں کا بلوچ اور بلوچیت کی روایات سے کوئی تعلق نہیں ہیں وہ اپنے گھناؤنے مقاصد کے لئے بلوچستان کی معصوم بلوچ بچیوں کو ورغلا کر سوشل میڈیا کے ذریعے ریاست کے خلاف استعمال کرتے ہیں بلوچستان قبائلی صوبہ ہے جہاں پر تنازعات، لڑائی جھگڑوں اور جنگوں میں خواتین آجائیں تو ان کے احترام میں جنگیں روک دی جاتی ہیں۔ یہ کونسا طریقہ ہے کہ بچیوں کو بدنام کر کے استعمال کیا جائے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز سی ایم سیکرٹریٹ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا اس موقع پر اس موقع پر مشیر برائے کھیل اور ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، معاون برائے میڈیا و سیاسی امور شاہد رند، مبینہ خودکش بمبار لڑکی اور اس کا والد بھی موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تربت سے تعلق رکھنے والی ایک طالبہ خیر النسا کو ہم نے دشمن عناصر کے ہاتھ استعمال ہونے سے بچالیا ملک سے غداری کرنے والے کس طریقے سے خواتین کو بلیک میل کرتے ہیں یہ کہاں کی بلوچ قوم کی خدمت ہے۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ تربت سے تعلق رکھنے والی سیکنڈ ایئر...... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی مبینہ خودکش بمبار طالبہ خیر النسا اور اس کے والد کے ہمراہ پریس کانفرنس کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی سے پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما میر شفیق الرحمن مینگل ملاقات کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی، مشیر بابا غلام رسول عمرانی ملاقات کر رہے ہیں

کی طالبہ کو اسلام آباد میں خودکش حملے کیلئے تیار کیا گیا اور وہ اسلام آباد جا رہی ہے جس پر اداروں نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے طالبہ کو گرفتار کرلیا انہوں نے کہا کہ طالبہ نے بتایا کہ اس کے ایک کزن نے بلیک میل کر کے کالعدم تنظیم بی ایل اے میں کام کرنے اور خودکش حملے کے لئے تیار کرتے ہوئے کہا کہ اگر ایسا نہ کیا تو اس کے والد کو قتل کرنے کی دھمکی دیکر بلیک میل کیا طالبہ نے دہشت گردوں کے کیمپ میں حاصل کی طالبہ سے اسلام آباد میں خودکش حملہ کرا کر پاکستان کی اہمیت کو دنیا کے سامنے سبوتاژ کرنا تھا مگر قانون نافذ کرنے والے اداروں نے دہشت گردوں کے مذموم مقاصد کو خاک میں ملا دیا جنہیں داد تحسین پیش کرتا ہوں انہوں نے کہا کہ دہشتگردوں کا بلوچ اور بلوچیت کی روایات سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ صرف وہ اپنے گھناؤنے مقاصد کے لئے بلوچستان کی معصوم بلوچ بچیوں کو ورغلا کر سوشل میڈیا کے ذریعے ریاست کے خلاف استعمال کرتے ہیں۔ بچی نے جو تفصیلات بتائی ہے وہ میڈیا کے سامنے بتا نہیں سکتا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد ویڈیو کلپ بنا کر بچیوں کو سوشل میڈیا کے ذریعے بلیک میل کرتے ہیں بلوچ معاشرے میں خواتین کا اہم مقام ہے بلوچستان قبائلی صوبہ ہے جہاں پر تنازعات، لڑائی جھگڑوں اور جنگوں میں خواتین آجائیں تو ان کے احترام میں جنگیں روک دی جاتی ہیں۔ یہ کونسا طریقہ ہے کہ بچیوں کو بدنام کر کے استعمال کیا جائے بچی کو اسکے والد کے حوالے کر رہے ہیں دہشت گرد بلوچ بیٹیوں اور بہنوں کو استعمال کر رہے ہیں اداروں نے پاکستان کو بدنامی سے بچایا ہے جلد ہینڈلر دہشتگردوں کو بھی گرفتار کرلیں گے انہوں نے کہا کہ بے روزگاری دہشتگردی کی وجہ نہیں ہے دہشتگردوں کے خلاف شواہد کی بنیاد پر کارروائی کی جاتی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے بحالی سینٹر میں 48 سے زائد افراد کی بحالی کا کام جاری ہے۔ بحالی سینٹر میں ایک خاتون بھی شامل ہے بلوچستان کے کچھ علاقے ڈسٹرب ہیں اینٹی پاکستان بیانیہ کے خلاف دشمن نے تیس چالیس سال کام کیا ہے پاکستان کے خلاف کون کونسے ممالک کام کر رہے ہیں انکی پوری معلومات حکومت کے پاس ہے بچیوں کو استعمال کر کے دہشت گرد کچھ حاصل نہیں کر سکتے آج بھی بلوچستان کے نوجوانوں اور لوگوں کو استعمال کیا جا رہا ہے۔۔ انہوں نے کہا کہ کچھ عرصہ قبل اس لڑکی کے مسنگ ہونے کی اطلاع ملی سیکورٹی اداروں نے لاپتہ لڑکی کا سراغ لگایا یہ لڑکی لاپتہ نہیں تھی یہ دہشت گرد تنظیم میں تربیت حاصل کر رہی تھیں بلوچستان میں خواتین کو استعمال کیا جا رہا ہے اس لڑکی کو کہا تھا کہ آپ اپنے باپ کو بھی قتل کردیں اگر وہ نہ مانے۔ اسلام آباد میں خودکش حملہ کروایا جانا تھا اس بچی کو نہیں بتایا گیا تھا کہ ٹارگٹ کہاں ہے۔ بچی کا والد ٹرک ڈرائیور ہے آج ہم باعزت طور پر انہیں حوالے کر رہے ہیں انکی سیکورٹی پر نظر رہے گی بچی کم عمر ہے ان کا بری طرح استعمال کیا گیا بشیر زیب اینڈ کمپنی کو اس اقدام پر شرم آنی چاہیے بھارت اس طرح کی کارروائیوں کے ذریعے پاکستان کا امن خراب کرنا چاہتا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ایک دو یونین کونسل میں سکیورٹی کے ایشوز ہو سکتے ہیں مگر بلوچستان کے دیگر علاقوں میں صورتحال بہتر ہے کیا بشیر زیب شہر میں آ کر پریس کانفرنس کر سکتا ہے، بچی نہیں کر سکتا آپ کو نوکری نہیں ملی، ہسپتال نہیں ملا، سڑک نہیں ملی اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ آپ بندوق اٹھا لیں ریاست پاکستان کے پاس سارے ثبوت ہے کہ کہاں کہاں سوشل میڈیا فنڈنگ ہو رہی ہے بلوچ کو لاحاصل جنگ میں ڈال دیا گیا ہے۔ دہشت گرد سوشل میڈیا کے ذریعے تعلیمی اداروں سے نوجوانوں کو ورغلا رہی ہے ہم نے اپنے نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے کیلئے انگیج رکھنا ہے اس کے لئے ڈی جی آئی ایس پی آر اور میں گوادر، تربت سمیت دیگر علاقوں کے دورے کئے ہیں اور آئندہ نوشکی، خاران میں بھی گرینڈ جرگے کا پروگرام بنایا جا رہا ہے۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ دہشت گرد پہلے 70 فیصد کنٹرول کر کے اپنا بیانیہ چلاتے تھے اور 30 فیصد حکومت کے پاس تھا لیکن اب 70 فیصد حکومت کے پاس ہے۔ لیکن ہماری کوشش ہے کہ ہم مثبت اقدامات اور حقائق سے عوام کو آگاہ رکھیں۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTOR GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
محکمہ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Page No. 4

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909
قیمت 30 روپے ★ صفحات 6
جلد نمبر 32 | منگل 12 مئی 2026ء بمطابق 24 ذوالقعدہ 1447ھ | شمارہ نمبر 130

اسلام آباد میں حملے کا منصوبہ، سیکنڈ ایئر کی طالبہ کو گرفتار کرلیا، سرفراز بگٹی

تعلق تربت سے، خیر النساء کو دشمنوں کے ہاتھ استعمال ہونے سے بچالیا، پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں نے اسلام آباد میں خودکش حملے کا منصوبہ ناکام بناتے ہوئے تربت کی سیکنڈ ایئر کی خودکش ... بقیہ نمبر 64 صفحہ 5

شیخ زید ہسپتال کی مشینری منتقلی روک دی، وزیر اعلیٰ

این آئی سی وی ڈی کی طرز پر پی آئی سی وی ڈی بنانے جا رہے ہیں، مشینری کی آمد ایران جنگ کی وجہ سے تاخیر کا شکار ہوئی، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ... شیخ زید ہسپتال کی مشینری کی منتقلی روک دی گئی ہے ... بقیہ نمبر 65 صفحہ 5

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب
حب بلوچستان
رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-3
قیمت 40 روپے
صفحات 8
www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518
جلد نمبر 38 | پیر 11 مئی 2026ء بمطابق 23 ذوالقعدہ 1447ھ | شمارہ نمبر 129

پاکستان اور آئین کو ماننے والوں کیلئے ریاست کے دروازے کھلے ہیں

میر سرفراز بگٹی

بلوچستان کا بچہ بچہ اپنی مسلح افواج کے ساتھ کھڑا ہے، پاکستان ہے تو ہم ہیں، آج کے دن ہم نے اپنے ازلی دشمن بھارت کو عبرتناک شکست دی

فیلڈ مارشل جنرل سید عاصم منیر کی نڈر اور بہترین قیادت کی بدولت دشمن کو رسوائی ملی، وزیراعلیٰ کا یوم معرکہ حق کی خصوصی تقریب سے پرجوش خطاب

کوئٹہ (انتخاب نیوز) بلوچستان کا بچہ بچہ اپنی مسلح افواج کے ساتھ کھڑا ہے۔ پاکستان ہے تو ہم ہیں۔ مسلح افواج کیلئے ہمارے خون کا ایک ایک قطرہ حاضر ہے آج کے دن ہم نے اپنے ازلی دشمن کو عبرتناک شکست دی۔ آئین اور پاکستان کو ماننے والوں کیلئے ریاست کے دروازے کھلے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے معرکہ حق کا ایک سال مکمل ہونے پر منعقدہ خصوصی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا مرد، بچے، بوڑھا، خواتین اور بچیاں افواج کے ساتھ کھڑے تھے، کھڑے ہیں اور انشاء اللہ ہمیشہ کھڑے رہیں گے۔ میں ایک بار پھر سب کو دعوت دیتا ہوں جنہوں نے ہتھیار اٹھائے ہوئے ہیں ان کے لئے بہتر راستہ یہی ہے کہ وہ راہ راست پر آجائیں۔ انہوں نے جس کی ایما پر دہشت گردی کی ٹریننگ لی، فنڈ لے رہے ہیں اور یہ جنگ شروع کی

بقیہ نمبر 81 صفحہ 7 پر

ہے وہ اب اس ٹریننگ کا عبرتناک انجام یاد رکھیں۔ ایک سال پہلے رسوائی اس کا مقدر ٹھہری۔ میری ایسے تمام بھٹکے ہوئے لوگوں کو پیش کش ہے جو آئین اور پاکستان کے وجود کو تسلیم کرتے ہیں ان کے لئے ریاست کے دروازے کھلے ہیں۔ بہادر افواج کے لئے ہمارا لہو حاضر ہے۔ انہوں نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے فیلڈ مارشل جنرل سید عاصم منیر کو خاص طور پر خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ فیلڈ مارشل کی دلیری، بہادری، جرات اور بہترین قیادت کی بدولت تینوں مسلح افواج سے لے کر سپاہی تا افسران تک سب نے بڑی بہادری سے اپنے سے سات گنا بڑے دشمن کو عبرتناک شکست سے دوچار کیا۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان ایک عظیم ملک ہے اور یہ قیامت تک قائم رہے گا جب تک پاکستان کی بہادر مسلح افواج ہیں پاکستان اور اس کے عوام کو کوئی بال بیکا بھی نہیں کر سکتا۔

DIRECTORAT
GENERAL OF P
RELATIONS BAL
نظامت اعلیٰ تعلقا
Bullet No 1
Page No 6

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سنچری
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 24 شمارہ 149 | منگل، 24 ذیقعد، 12 مئی 2026، صفحات 6 قیمت 40 روپے

اسلام آباد میں BLA کا خودکش حملے کا منصوبہ ناکام، خاتون بمبار گرفتار، وزیر اعلیٰ

تربت کی طالبہ خیرالنساء کو دشمن کے ہاتھوں استعمال ہونے سے بچالیا، طالبہ نے دہشتگردوں کے کیمپ میں تربیت حاصل کی

قانون نافذ کرنیوالے اداروں نے دہشت گردوں کے مذموم مقاصد کو خاک میں ملادیا، سی ایم سیکرٹریٹ میں پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں نے اسلام آباد میں بی ایل اے کی جانب سے خودکش حملے کا منصوبہ ناکام بناتے ہوئے تربت کی سیکنڈ ایئر کی خودکش بمبار طالبہ کو گرفتار کرلیا ہم اپنی بچیوں کو آکسفورڈ (باقی صفحہ 5 نمبر 7)

اور ہارورڈ میں پڑھانا چاہتے ہیں جبکہ بشیر زیب اینڈ کمپنی خودکش جیکٹس پہنا رہی ہے دہشتگردوں کا بلوچ اور بلوچیت کی روایات سے کوئی تعلق نہیں ہے وہ اپنے گھناؤنے مقاصد کے لئے بلوچستان کی معصوم بلوچ بچیوں کو ورغلا کر سوشل میڈیا کے ذریعے ریاست کے خلاف استعمال کرتے ہیں بلوچستان قبائلی صوبہ ہے جہاں پر تنازعات، لڑائی جھگڑوں اور جنگوں میں خواتین آجائیں تو ان کے احترام میں جنگیں روک دی جاتی ہیں۔ یہ کونسا طریقہ ہے کہ بچیوں کو بدنام کرکے استعمال کیا جائے یہ بات انہوں نے پیر کے روز سی ایم سیکرٹریٹ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر مشیر برائے کھیل مینا مجید، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، معاون برائے میڈیا و سیاسی امور شاہد رند، مبینہ خودکش بمبار لڑکی اور اس کا والد بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ تربت سے تعلق رکھنے والی ایک طالبہ خیرالنساء کو ہم نے دشمن عناصر کے ہاتھوں استعمال ہونے سے بچالیا ملک سے غداری کرنے والے کس طریقے سے خواتین کو بلیک میل کرتے ہیں یہ کہاں کی بلوچ قوم کی خدمت ہے۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ تربت سے تعلق رکھنے والی سیکنڈ ایئر کی طالبہ کو اسلام آباد میں خودکش حملے کیلئے تیار کیا گیا اور وہ اسلام آباد جارہی ہے۔ جس پر اداروں نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے طالبہ کو گرفتار کرلیا انہوں نے کہا کہ طالبہ نے بتایا کہ اس کے ایک کزن نے بلیک میل کرکے کالعدم تنظیم بی ایل اے میں کام کرنے اور خودکش حملے کے لئے تیار کرتے ہوئے کہا کہ اگر ایسا نہ کیا تو اس کے والد کو قتل کرنے کی دھمکی دیکر بلیک میل کیا طالبہ نے دہشت گردوں کے کیمپ میں حاصل کی طالبہ سے اسلام آباد میں خودکش حملہ کرا کر پاکستان کی امیج کو دنیا کے سامنے سبوتاژ کرنا تھا مگر قانون نافذ کرنے والے اداروں نے دہشت گردوں کے مذموم مقاصد کو خاک میں ملادیا جنہیں خراج تحسین پیش کرتا ہوں انہوں نے کہا کہ دہشتگردوں کا بلوچ اور بلوچیت کی روایات سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ صرف وہ اپنے گھناؤنے مقاصد کے لئے بلوچستان کی معصوم بلوچ بچیوں کو ورغلا کر سوشل میڈیا کے ذریعے ریاست کے خلاف استعمال کرتے ہیں۔ بچی نے جو تفصیلات بتائی ہے وہ میڈیا کے سامنے بتا نہیں سکتا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد ویڈیو کلپ بنا کر بچیوں کو سوشل میڈیا کے ذریعے بلیک میل کرتے ہیں بلوچ معاشرے میں خواتین کا اہم مقام ہے بلوچستان قبائلی صوبہ ہے جہاں پر تنازعات لڑائی جھگڑوں اور جنگوں میں خواتین آجائیں تو ان کے احترام میں جنگیں روک دی جاتی ہیں۔ یہ کونسا طریقہ ہے کہ بچیوں کو بدنام کرکے استحصال کیا جائے بچی کو اسکے والد کے حوالے کررہے ہیں دہشت گرد بلوچ بیٹیوں اور بہنوں کو استعمال کررہے ہیں اداروں نے پاکستان کو بدنامی سے بچایا بجلد وینڈرز دہشتگردوں کو بھی گرفتار کرلیں گے انہوں نے کہا کہ بے روزگاری دہشتگردی کی وجہ نہیں ہے دہشتگردوں کے خلاف شواہد کی بنیاد پر کارروائی کی جاتی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے بحالی سینٹر میں 48 سے زائد افراد کی بحالی کا کام جاری ہے بحالی سینٹر میں ایک خاتون بھی شامل ہے بلوچستان کے کچھ علاقے ڈسٹرب ہیں اینٹی پاکستان بیانیہ کے خلاف دشمن نے تیس چالیس سال کام کیا ہے پاکستان کے خلاف کون کونسے ممالک کام کررہے ہیں انکی پوری معلومات حکومت کے پاس ہے بچیوں کو استعمال کرکے دہشت گرد کچھ حاصل نہیں کرسکتے آج بھی بلوچستان کے نوجوانوں اور لوگوں کو استعمال کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ عرصہ قبل اس لڑکی کے مسنگ ہونے کی اطلاع ملی سیکیورٹی اداروں نے لاپتہ لڑکی کا سراغ لگایا یہ لڑکی لاپتہ نہیں تھی یہ دہشت گرد تنظیم میں تربیت حاصل کررہی تھیں بلوچستان میں خواتین کو استعمال کیا جارہا ہے اس لڑکی کو کہا تھا کہ آپ اپنے باپ کو بھی قتل کردیں اگر وہ نہ مانے اسلام آباد میں خودکش حملہ کروایا جانا تھا اس بچی کو نہیں بتایا گیا تھا کہ ٹارگٹ کہاں ہے۔ بچی کا والد ٹرک ڈرائیور ہے آج ہم باعزت طور پر انہیں حوالے کررہے ہیں انکی سیکیورٹی پر نظر رہے گی بچی کم عمر ہے ان کا بری طرح استحصال کیا گیا بشیر زیب اینڈ کمپنی کو اس اقدام پر شرم آنی چاہیے بھارت اس طرح کی کارروائیوں کے ذریعے پاکستان کا امن خراب کرنا چاہتا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ایک دو یونین کونسل میں سیکیورٹی کے ایشوز ہوسکتے ہیں مگر بلوچستان کے دیگر علاقوں میں صورتحال بہتر ہے کیا بشیر زیب شہر میں آکر پریس کانفرنس کرسکتا ہے۔ کسی نہیں کرسکتا آپ کو نوکری نہیں ملی ہسپتال نہیں ملا سڑک نہیں ملی اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ آپ بندوق اٹھالیں ریاست پاکستان کے پاس سارے ثبوت ہے کہ کہاں کہاں سوشل میڈیا وینڈنگ ہورہی ہے۔ بلوچ کو لاحاصل جنگ میں ڈال دیا گیا ہے۔ دہشت گرد سوشل میڈیا کے ذریعے تعلیمی اداروں سے نوجوانوں کو ورغلا رہی ہے۔ ہم نے اپنے نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے کیلئے انگیج رکھنا ہے اس کے لئے ڈی جی آئی ایس پی آر اور میں نیگوادر، تربت سمیت دیگر علاقوں کے دورے کئے ہیں اور آئندہ نوشکی، خاران میں بھی گرینڈ جرگے کا پروگرام بنایا جارہا ہے۔

میڈیا ہاؤسز کی بندش، صحافیوں کی بیروزگاری سنجیدہ مسئلہ ہے، سرفراز بگٹی

وفاقی وزیر اطلاعات عطاء تارڑ سمیت دیگر حکام سے بات کرکے اس مسئلے کو اٹھائیں گے، اسمبلی صحافیوں کے ساتھ ہے، وزیراعلیٰ

نجی چینلز کوئٹہ میں دفاتر بند کرکے صحافیوں کو فارغ کررہے، یہ صحافیوں کے ساتھ ظلم ہے، فرح عظیم، رحمت بلوچ کا اظہار خیال

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں میڈیا ہاؤسز کی بندش اور صحافیوں کی بے روزگاری اہم اور سنجیدہ مسئلہ ہے، اس مسئلے کو ہر فورم پر اٹھائیں گے، صحافیوں، میڈیا ورکرز، پریس کلبز کے ساتھ ہیں، یہ بات انہوں نے بلوچستان (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ قبل ازیں بی اے پی کی رکن فرح عظیم شاہ نے کہا کہ نجی ٹی وی چینلز کوئٹہ میں دفاتر بند کرکے ملازمین کو فارغ کررہے ہیں، بلوچستان کو پہلے ہی میڈیا پر کم کوریج ملتی ہے۔ پرائیویٹ چینلز صحافیوں کو محدود آمدن اور سہولیات دیتے ہیں۔ نیشنل پارٹی کے رکن میر رحمت صالح بلوچ نے کہا کہ مسنگ پرسنز کی طرح بلوچستان مین اسٹریم میڈیا چینلز سے مسنگ ہے بیورو آفسز کو بند کرنا صحافیوں کے ساتھ ظلم اور زیادتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صدر الائنس کی شرط ہے کہ تمام ادارے تمام صوبوں میں اپنے دفاتر قائم کریں گے لیکن ایک کال پر بیک جنبش قلم بیورو آفس بند کردیئے جاتے ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں میڈیا ہاؤسز کی بندش اور صحافیوں کی بے روزگاری اہم اور سنجیدہ مسئلہ ہے، بلوچستان محرومی کا شکار اور قومی میڈیا میں اس کے مسائل کو بہت کم اجاگر کیا جاتا ہے میڈیا ہاؤسز صرف کاروباری مفادات کی بنیاد پر چلائے جارہے ہیں جبکہ بلوچستان اس خوبصورت ملک کا ایک حصہ ہے اگرچہ یہاں سے انہیں کاروبار نہیں مل رہا لیکن اس کے باوجود چینلز پر قومی مفاد میں ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ بلوچستان کی خبروں تک ملک کو رسائی حاصل ہو۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی وزیر اطلاعات عطاء تارڑ سمیت دیگر متعلقہ حکام سے بات کرکے اس مسئلے کو اٹھائیں گے، بلوچستان اسمبلی صحافیوں، میڈیا ورکرز، پریس کلبز کے ساتھ ہیں۔ اجلاس میں اسپیکر نے وزیراعلیٰ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ دنوں شیخ زید ہسپتال کی مشینری منتقلی کی کوشش پر ایوان میں ارکان نے معاملہ اٹھایا تھا جس پر محکمہ صحت حکام نے جواب دیا ہے کہ یہ اقدام بلوچستان حکومت کی ہدایات پر کیا گیا لہٰذا وزیراعلیٰ ایوان کو اس حوالے سے آگاہ کریں جس پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ایوان کو آگاہ کیا کہ بلوچستان میں پارٹی چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی خواہش پر این آئی سی وی ڈی کی طرز پر امراض قلب کا ادارہ بی آئی سی وی ڈی بنانے جارہے ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پریس کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں

CamScanner

DIRECTORA
GENERAL OF P
RELATIONS BALO

نظامت ا
حکو

Bullet No. 1

je No. 7

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی
اکرام اللہ خان

جلد 30 | منگل 12 مئی 2026ء بمطابق 24 ذوالقعدہ 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 131

دہشتگرد تنظیمیں خواتین کو بلیک میل کرکے حملوں کیلئے استعمال کر رہی ہیں، وزیراعلیٰ

سیکیورٹی فورسز کی بڑی کارروائی، خاتون خودکش بمبار کی گرفتاری سے اسلام آباد بڑی تباہی سے بچ گیا' خواتین کو ڈھال بنانا یا انہیں ہتھیار کے طور پر استعمال کرنا کسی بھی معاشرے اور بالخصوص بلوچ روایات میں قابل قبول نہیں

خودکش حملے کی کوشش ناکام بنانے پر سیکیورٹی فورسز اور انٹیلی جنس اداروں کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہیں سرفراز بگٹی' کزن نے بلیک میل کرکے دہشت گردی کی راہ پر ڈالا، انکار پر والد کے قتل کی دھمکی دی، گرفتار خاتون کا اعتراف

کوئٹہ (نیوز ایجنسیاں) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سیکیورٹی فورسز کی بڑی کارروائی، خاتون خودکش بمبار کی گرفتاری سے اسلام آباد بڑی تباہی سے بچ گیا دہشت گرد تنظیمیں خواتین کو بلیک میل کر کے حملوں کے لیے استعمال کر رہی ہیں،

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کا انکشاف کزن نے بلیک میل کر کے دہشت گردی کی راہ پر ڈالا، انکار پر والد کے قتل کی

دھمکی دی، گرفتار خاتون کا اعتراف ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کے روز وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے میر سرفراز بگٹی نے انکشاف کیا ہے کہ انٹیلی جنس اداروں اور سیکیورٹی فورسز نے ایک انتہائی اہم اور بروقت کارروائی کے دوران ایک خاتون خودکش بمبار کو گرفتار کر کے ملک کے دارالحکومت اسلام آباد کو ایک ہولناک تباہی سے بچا لیا ہے۔ مذکورہ خاتون کا نشانہ اسلام آباد تھا، جسے دہشت گردوں نے بلیک میلنگ کے ذریعے خودکش حملے کے لیے تیار کیا تھا۔ یہ تنظیمیں خواتین کو پھنسانے کے لیے ہنی ٹریپ اور بلیک میلنگ جیسے غیر انسانی طریقے استعمال کر رہی ہیں۔ کچھ عرصہ قبل اسی خاتون کے غائب ہونے کی خبریں سوشل میڈیا پر گردش کر رہی تھیں، تاہم اب یہ ثابت ہو گیا ہے کہ اسے ملک دشمن سرگرمیوں کے لیے اغوا یا بلیک میل کیا گیا تھا۔ وزیراعلیٰ نے انٹیلی جنس اداروں کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ بروقت کارروائی نے ایک بڑے المیے کو ٹال دیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ گرفتار خاتون خودکش بمبار کی حالت زار پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گرد تنظیمیں اپنے مذموم مقاصد کے لیے خواتین کو ہنی ٹریپ اور بلیک میلنگ کا نشانہ بنا رہی ہیں۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ گرفتار ہونے والی بچی کو اس حد تک ہراساں کیا گیا تھا کہ اسے دھمکی دی گئی تھی کہ اگر اس نے خودکش حملہ نہ کیا تو اس کے والد کو قتل کر دیا جائے گا اس بچی کی دردناک کہانی سن کر وہ شدید افسردہ ہیں۔ ان گھناؤنی کارروائیوں کا بلوچ قوم یا معزز بلوچ روایات سے دور دور تک کوئی تعلق نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ گروہ بین الاقوامی آقاؤں کو خوش کرنے اور ملک میں بدامنی پھیلانے کے لیے اپنی ہی بچیوں کا استحصال کر رہے ہیں، جو کہ انتہائی شرمناک فعل ہے۔ ریاست اپنی بچیوں کی حفاظت اور دہشت گردی کے اس ناسور کے خاتمے کے لیے ہر ممکن اقدام کرے گی تاکہ مستقبل میں کسی اور معصوم کو اس طرح بلیک میل نہ کیا جا سکے۔ گرفتار ہونے والی خاتون نے دوران تفتیش اعتراف کیا ہے کہ وہ دہشت گردوں کے کہنے پر اسلام آباد میں خودکش حملے کے مشن پر تھی، تاہم سیکیورٹی فورسز نے بروقت کارروائی کر کے اس ہولناک منصوبے کو ناکام بنا دیا۔ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ خواتین کو ڈھال بنانا یا انہیں ہتھیار کے طور پر استعمال کرنا کسی بھی معاشرے اور بالخصوص بلوچ روایات میں قابل قبول نہیں۔ خودکش حملے کی کوشش ناکام بنانے پر سیکیورٹی فورسز اور انٹیلی جنس اداروں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔ فورسز کی بروقت کارروائی اور مستعدی کی بدولت پاکستان ایک بڑے المیے سے محفوظ رہا ہے، بصورت دیگر دہشت گرد وفاقی دارالحکومت میں بڑی تباہی پھیلانے کا ارادہ رکھتے تھے۔

صحافیوں کی برطرفیاں اور بیورو دفاتر کی بندش ناقابلِ قبول ہے، وزیراعلیٰ

نیشنل میڈیا ہاؤسز بلوچستان کو صرف کاروباری نظر سے نہ دیکھیں، سرفراز بگٹی کا وفاقی وزیر سے رابطے کا فیصلہ

کوئٹہ (نیوز ایجنسیاں) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نیشنل میڈیا ہاؤسز کی جانب سے صوبے میں صحافیوں کی برطرفیوں اور بیورو دفاتر کی بندش پر سخت ردعمل دیتے ہوئے اسے یکسر مسترد کر دیا ہے۔ بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے دوٹوک مؤقف اختیار کیا کہ صحافیوں کے ساتھ کسی بھی قسم کی زیادتی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے صحافی انتہائی مشکل اور سنگین حالات میں اپنی ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں، ایسے میں انہیں روزگار سے محروم کرنا نہ صرف معاشی قتل ہے بلکہ پورے صوبے کے لیے تشویشناک امر ہے۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے نیشنل میڈیا ہاؤسز کے مالکان کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ بعض ادارے بلوچستان کو محض ایک کاروباری مارکیٹ سمجھ کر ڈیل کر رہے ہیں، جو کہ ایک حساس صوبے کے ساتھ ناانصافی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ پورا ایوان صحافتی برادری کے ساتھ کھڑا ہے اور ان کے حقوق کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدام کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے اعلان کیا کہ وہ اس سنگین مسئلے پر وفاقی وزیر اطلاعات عطا اللہ تارڑ سے دوبارہ رابطہ کریں گے تاکہ برطرفیوں اور بیوروز کی بندش کا فوری حل نکالا جا سکے۔ اجلاس کے دوران حکومتی و اپوزیشن اراکین نے بھی وزیراعلیٰ کے مؤقف کی بھرپور حمایت کرتے ہوئے صحافیوں کے لیے مشترکہ حکمت عملی اپنانے پر زور دیا۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پریس کانفرنس کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Bullet No. 1
Page No. 8

روزنامہ میزان کوئٹہ
بانی: مولانا میر عبدالکریم
بیاد: حاجی عطاء الرحمن
بیاد: میر برکت علی
چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان
جلد 77 | پیر 12 مئی 2026ء 24 ذوالقعد 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 248

بلوچستان میں صحافیوں کیساتھ مزید زیادتیاں نہیں ہونے دینگے سرفراز بگٹی

ایوان کی ساری سیاسی جماعتیں بلوچستان کے صحافیوں کے ساتھ ہیں میڈیا ہاؤسز کے مالکان بلوچستان کو صرف بزنس مائنڈ سے دیکھ رہے ہیں ہم نے پہلے بھی وفاقی وزیر عطا تارڑ کے ساتھ یہ مسلہ اٹھایا تھا آج دوبارہ وزیر اطلاعات عطا تارڑ کے سے فون پر بات کروں گا

کوئٹہ میں میڈیا ہاؤسز انتظامیہ کی جانب سے نجی ٹی وی چینلز کے بیورو دفاتر کی بندش اور صحافیوں و میڈیا ورکرز کو ملازمتوں سے جبری طور پر برطرف کرنیکا فوری نوٹس لیں، کوئٹہ میں بیورو دفاتر کی بندش اور یہاں کے صحافیوں اور میڈیا ورکرز کو بیروزگار کرنیکا سلسلہ برداشت نہیں کیا جائے گا، اظہار خیال

کوئٹہ (اے این این) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں نجی ٹی وی چینلز کے بیورو دفاتر کی بندش ایک سنجیدہ المیہ بن چکا ہے بلوچستان پاکستان کے سر کا تاج ہے میڈیا ہاؤسز کی جانب سے کوئٹہ میں بیورو دفاتر کی بندش اور یہاں کے صحافیوں اور میڈیا ورکرز کو بے کرنے کا سلسلہ مزید برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرت ہوئے کیا۔ اس سے قبل صحافیوں نے ستو نیوز انشا میا اور (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

(بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

دیگر ٹی وی چینلز کی جانب سے کوئٹہ میں بیورو دفاتر بند کرنے اور صحافیوں سمیت میڈیا ورکرز کو جبری طور پر ملازمتوں سے برطرف کرنے کے خلاف اسمبلی اجلاس کی کارروائی کا بائیکاٹ کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے صحافیوں کے ساتھ مزید زیادتیاں نہیں ہونے دیں گے، ایوان کی ساری سیاسی جماعتیں بلوچستان کے صحافیوں کے ساتھ ہیں میڈیا ہاؤسز کے مالکان بلوچستان کو صرف بزنس مائنڈ سے دیکھ رہے ہیں ہم نے پہلے بھی وفاقی وزیر عطاء تارڑ کے ساتھ یہ مسلہ اٹھایا تھا آج دوبارہ وزیر اطلاعات عطاء تارڑ کے سے فون پر بات کروں گا کہ کوئٹہ میں میڈیا ہاؤسز انتظامیہ کی جانب سے نجی ٹی وی چینلز کے بیورو دفاتر کی بندش اور صحافیوں و میڈیا ورکرز کو ملازمتوں سے جبری طور پر طرف کرنے کا فوری نوٹس لیں۔

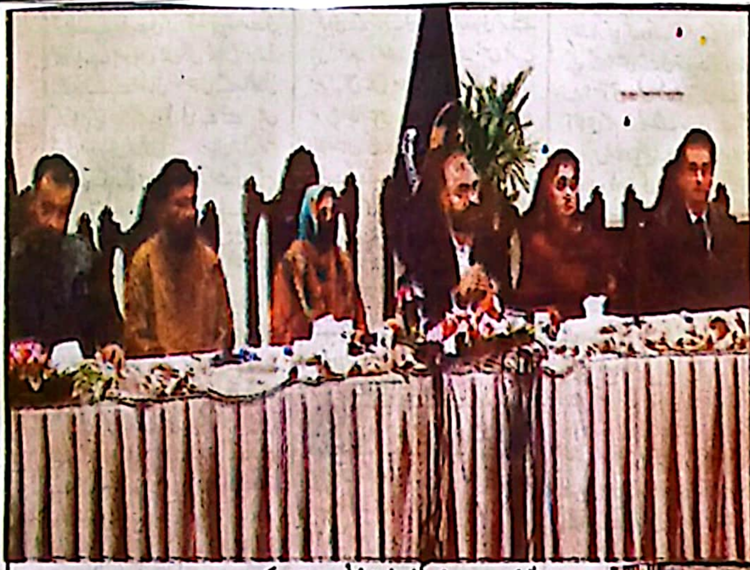

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORAT
GENERAL OF PU
RELATIONS BALOC
Bullet No. 1 ... Page No 9

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ
جلد نمبر۔27 | منگل 12 مئی 2026ء بمطابق 24 ذوالقعدہ 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔129

تربت کی طالبہ گرفتار، اسلام آباد میں خودکش حملہ کرنا چاہتی تھی، سرفراز بگٹی

تربت سے تعلق رکھنے والی ایک طالبہ خیر النسا کو ہم نے دشمن عناصر کے ہاتھ استعمال ہونے سے بچالیا ملک سے غداری کرنے والے کس طریقے سے خواتین کو بلیک میل کرتے ہیں، جسے بروقت گرفتار کرلیا گیا

طالبہ نے دہشت گردوں کے کیمپ میں حاصل کی طالبہ سے اسلام آباد میں خودکش حملہ کرا کر پاکستان کی اہمیت کو دنیا کے سامنے سبوتاژ کرنا تھا

بچی کا والد ٹرک ڈرائیور ہے آج ہم باعزت طور پر انہیں حوالے کر رہے ہیں انکی سیکورٹی پر نظر رہے گی بچی کم عمر ہے ان کا بری طرح استحصال کیا گیا بشیر زیب اینڈ کمپنی کو اس اقدام پر شرم آنی چاہیے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سیکورٹی فورسز نے تربت سے تعلق رکھنے والی طالبہ کو گرفتار کرلیا ہے جسے اسلام آباد میں خودکش حملے کے لیے (بقیہ نمبر 12 صفحہ نمبر 2 پر)

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پریس کانفرنس کر رہے ہیں

تیار کیا گیا تھا، دہشتگردوں کا بلوچ اور بلوچیت کی روایات سے کوئی تعلق نہیں، بشیر زیب اینڈ کمپنی کو خواتین کا استحصال کرنے پر شرم آنی چاہیے۔ یہ بات انہوں نے پیر کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں تربت سے گرفتار ہونے والی خودکش بمبار خاتون خیر النسا، مشیر برائے کھیل مینہ مجید، وزیراعلیٰ کے معاون برائے میڈیا و سیاسی امور شاہد رند، ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ داخلہ حمزہ شفقات کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ تربت سے تعلق رکھنے والی ایک طالبہ خیر النسا کو ہم نے دشمن عناصر کے ہاتھ استعمال ہونے سے بچالیا ملک سے غداری کرنے والے کس طریقے سے خواتین کو بلیک میل کرتے ہیں یہ کہاں کی بلوچ قوم کی خدمت ہے۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ تربت سے تعلق رکھنے والی سیکنڈ ایئر کی طالبہ کو اسلام آباد میں خودکش حملے کیلئے تیار کیا گیا اور وہ اسلام آباد جا رہی ہے جس پر اداروں نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے طالبہ کو گرفتار کرلیا انہوں نے کہا کہ طالبہ نے بتایا کہ اس کے ایک کزن نے بلیک میل کرکے کالعدم تنظیم بی ایل اے میں کام کرنے اور خودکش حملے کے لئے تیار کرتے ہوئے کہا کہ اگر ایسا نہ کیا تو اس کے والد کو قتل کرنے کی دھمکی دیکر بلیک میل کیا طالبہ نے دہشت گردوں کے کیمپ میں حاصل کی طالبہ سے اسلام آباد میں خودکش حملہ کرا کر پاکستان کی اہمیت کو دنیا کے سامنے سبوتاژ کرنا تھا مگر قانون نافذ کرنے والے اداروں نے دہشت گردوں کے مذموم مقاصد کو خاک میں ملا دیا جنہیں خراج تحسین پیش کرتا ہوں انہوں نے کہا کہ دہشتگردوں کا بلوچ اور بلوچیت کی روایات سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ صرف وہ اپنے گھناؤنے مقاصد کے لئے بلوچستان کی معصوم بلوچ بچیوں کو ورغلا کر سوشل میڈیا کے ذریعے ریاست کے خلاف استعمال کرتے ہیں۔ بچی نے جو تفصیلات بتائی ہے وہ میڈیا کے سامنے بتا نہیں سکتا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد ویڈیو کلپ بنا کر بچیوں کو سوشل میڈیا کے ذریعے بلیک میل کرتے ہیں بلوچ معاشرے میں خواتین کا اہم مقام ہے بلوچستان قبائلی صوبہ ہے جہاں پر تنازعات، لڑائی جھگڑوں اور جنگوں میں خواتین آجائیں تو ان کے احترام میں جنگیں روک دی جاتی ہیں۔ یہ کونسا طریقہ ہے کہ بچیوں کو بدنام کرکے استحصال کیا جائے بچی کو اسکے والد کے حوالے کر رہے ہیں دہشت گرد بلوچ بیٹیوں اور بہنوں کو استعمال کر رہے ہیں اداروں نے پاکستان کو بدنامی سے بچایا جلد ہینڈلر دہشتگردوں کو بھی گرفتار کرلیں گے انہوں نے کہا کہ بے روزگاری دہشتگردی کی وجہ نہیں ہے دہشتگردوں کے خلاف شواہد کی بنیاد پر کارروائی کی جاتی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے بحالی سینٹر میں 48 سے زائد افراد کی بحالی کا کام جاری ہے بحالی سینٹر میں ایک خاتون بھی شامل ہے بلوچستان کے کچھ علاقے ڈسٹرب ہیں اینٹی پاکستان بیانیہ کے خلاف دشمن نے تیس چالیس سال کام کیا ہے پاکستان کے خلاف کون کونسے ممالک کام کر رہے ہیں انکی پوری معلومات حکومت کے پاس ہے بچیوں کو استعمال کرکے دہشت گرد کچھ حاصل نہیں کرسکتے آج بھی بلوچستان کے نوجوانوں اور لوگوں کو استعمال کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ عرصہ قبل اس لڑکی کے مسنگ ہونے کی اطلاع ملی سیکورٹی اداروں نے لاپتہ لڑکی کا سراغ لگایا لڑکی لاپتہ نہیں تھی یہ دہشت گرد تنظیم میں تربیت حاصل کر رہی تھیں بلوچستان میں خواتین کو استعمال کیا جارہا ہے اس لڑکی کو کہا تھا کہ آپ اپنے باپ کو بھی قتل کردیں اگر وہ نہ مانے۔ اسلام آباد میں خودکش حملہ کروایا جانا تھا اس بچی کو نہیں بتایا گیا تھا کہ ٹارگٹ کہاں ہے۔ بچی کا والد ٹرک ڈرائیور ہے آج ہم باعزت طور پر انہیں حوالے کر رہے ہیں انکی سیکورٹی پر نظر رہے گی بچی کم عمر ہے ان کا بری طرح استحصال کیا گیا بشیر زیب اینڈ کمپنی کو اس اقدام پر شرم آنی چاہیے بھارت اس طرح کی کارروائیوں کے ذریعے پاکستان کا امن خراب کرنا چاہتا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ایک دو یونین کونسل میں سیکورٹی کے ایشوز ہوسکتے ہیں مگر بلوچستان کے دیگر علاقوں میں صورتحال بہتر ہے کیا بشیر زیب شہر میں آکر پریس کانفرنس کرسکتا ہے، کبھی نہیں کرسکتا آپ کو نوکری نہیں ملی ہسپتال نہیں ملا سڑک نہیں ملی اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ آپ بندوق اٹھالیں ریاست پاکستان کے پاس سارے ثبوت ہے کہ کہاں کہاں سوشل میڈیا ہینڈلنگ ہورہی ہے بلوچ کو لاحاصل جنگ میں ڈال دیا گیا ہے۔ دہشت گرد سوشل میڈیا کے ذریعے تعلیمی اداروں سے نوجوانوں کو ورغلا رہی ہے ہم نے اپنے نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے کیلئے انگیج رکھنا ہے اس کے لئے ڈی جی آئی ایس پی آر اور میں نے گوادر، تربت سمیت دیگر علاقوں کے دورے کئے ہیں اور آئندہ نوشکی، خاران میں بھی گرینڈ جرگے کا پروگرام بنایا جارہا ہے۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ دہشت گرد پہلے 70 فیصد کنٹرول کرکے اپنا بیانیہ چلاتے تھے اور 30 فیصد حکومت کے پاس تھا لیکن اب 70 فیصد حکومت کے پاس ہے۔ لیکن ہماری کوشش ہے کہ ہم مثبت اقدامات اور حقائق سے عوام کو آگاہ رکھیں۔

DIRECTO
GENERAL O
RELATIONS BA
نظامت اعلیٰ
حکومت
1 10

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
جلد 81 | منگل 12 مئی 2026ء، 24 ذوالقعدہ 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 131

وزیراعلیٰ بلوچستان: دہشتگردوں کا بلوچ روایات سے کوئی تعلق نہیں ہے

سیکورٹی فورسز نے تربت سے تعلق رکھنے والی طالبہ کو گرفتار کرلیا ہے جسے اسلام آباد میں خودکش حملے کے لیے تیار کیا گیا تھا

بلوچستان قبائلی صوبہ ہے جہاں پر تنازعات، لڑائی جھگڑوں اور جنگوں میں خواتین آجائیں تو ان کے احترام میں جنگیں روک دی جاتی ہیں

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سیکورٹی فورسز نے تربت سے تعلق رکھنے والی طالبہ کو گرفتار کرلیا ہے جسے اسلام آباد میں خودکش حملے کے لیے تیار کیا گیا تھا، دہشتگردوں کا

بلوچ اور بلوچیت کی روایات سے کوئی تعلق نہیں، بشیر زیب اینڈ کمپنی کو خواتین کا استحصال کرنے پر شرم آنی چاہیے۔ یہ بات انہوں نے پیر کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ

میں تربت سے گرفتار ہونے والی خودکش بمبار خاتون خیر النسا، بشیر ہمراہ کھیل ینہ مجید، وزیراعلیٰ کے معاون برائے میڈیا و سیاسی امور شاہد رند، ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ داخلہ حمزہ شفقات کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ تربت سے تعلق رکھنے والی ایک طالبہ خیر النسا کو ہم نے دشمن عناصر کے ہاتھوں استعمال ہونے سے بچا لیا ملک سے غداری کرنے والے کس طریقے سے خواتین کو بلیک میل کرتے ہیں یہ کہاں کی بلوچ قوم کی خدمت ہے۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ تربت سے تعلق رکھنے والی سیکنڈ ایئر کی طالبہ کو اسلام آباد میں خودکش حملے کیلئے تیار کیا گیا اور وہ اسلام آباد جا رہی ہے جس پر اداروں نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے طالبہ کو گرفتار کرلیا انہوں نے کہا کہ طالبہ نے بتایا کہ اس کے ایک کزن نے بلیک میل کرکے کالعدم تنظیم بی ایل اے میں کام کرنے اور خودکش حملے کے لئے تیار کرتے ہوئے کہا کہ اگر ایسا نہ کیا تو اس کے والد کو قتل کرنے کی دھمکی دیکر بلیک میل کیا طالبہ نے دہشت گردوں کے کیمپ میں حاصل کی طالبہ سے اسلام آباد میں خودکش حملہ کرا کر پاکستان کی اہمیت کو دنیا کے سامنے سبوتاژ کرنا تھا مگر قانون نافذ کرنے والے اداروں نے دہشت گردوں کے مذموم مقاصد کو خاک میں ملا دیا جنہیں داد تحسین پیش کرتا ہوں انہوں نے کہا کہ دہشتگردوں کا بلوچ اور

بلوچیت کی روایات سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ صرف وہ اپنے گھناؤنے مقاصد کے لئے بلوچستان کی معصوم بلوچ بچیوں کو ورغلا کر سوشل میڈیا کے ذریعے ریاست کے خلاف استعمال کرتے ہیں۔ بچی نے جو تفصیلات بتائی ہے وہ میڈیا کے سامنے بتا نہیں سکتا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد ویڈیو کلپ بنا کر بچیوں کو سوشل میڈیا کے ذریعے بلیک میل کرتے ہیں بلوچ معاشرے میں خواتین کا اہم مقام ہے بلوچستان قبائلی صوبہ ہے جہاں پر تنازعات، لڑائی جھگڑوں اور جنگوں میں خواتین آجائیں تو ان کے احترام میں جنگیں روک دی جاتی ہیں۔ یہ کونسا طریقہ ہے کہ بچیوں کو بدنام کرکے استعمال کیا جائے بچی کو اسکے والد کے حوالے کررہے ہیں دہشت گرد بلوچ بیٹیوں اور بہنوں کو استعمال کررہے ہیں اداروں نے پاکستان کو بدنامی سے بچایا بہت جلد دہشتگردوں کو بھی گرفتار کرلیں گے انہوں نے کہا کہ بے روزگاری دہشتگردی کی وجہ نہیں ہے دہشتگردوں کے خلاف شواہد کی بنیاد پر کارروائی کی جاتی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے بحالی سینٹر میں 48 سے زائد افراد کی بحالی کا کام جاری ہے بحالی سینٹر میں ایک خاتون بھی شامل ہے بلوچستان کے کچھ علاقے ڈسٹرب ہیں اینٹی پاکستان بیانیہ کے خلاف دشمن نے تیس چالیس سال کام کیا ہے پاکستان کے خلاف کون کونسے ممالک کام کررہے ہیں انکی پوری معلومات حکومت کے پاس ہے بچیوں کو استعمال کرکے دہشت گرد کچھ حاصل نہیں کرسکتے آج بھی بلوچستان کے نوجوانوں اور

لوگوں کو استعمال کیا جارہا ہے۔۔ انہوں نے کہا کہ کچھ عرصہ قبل اس لڑکی کے مسنگ ہونے کی اطلاع ملی سیکورٹی اداروں نے لاپتہ لڑکی کا سراغ لگایا یہ لڑکی لاپتہ نہیں تھی یہ دہشت گرد تنظیم میں تربیت حاصل کر رہی تھیں بلوچستان میں خواتین کو استعمال کیا جارہا ہے اس لڑکی کو کہا تھا کہ آپ اپنے باپ کو بھی قتل کر دیں اگر وہ نہ مانے اسلام آباد میں خودکش حملہ کروایا جانا تھا اس بچی کو نہیں بتایا گیا تھا کہ ٹارگٹ کہاں ہے۔ بچی کا والد ٹرک ڈرائیور ہے آج ہم باعزت طور پر انہیں حوالے کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کررہے ہیں

☆☆☆☆☆☆☆☆☆ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پریس کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں ☆☆☆☆☆☆☆☆☆

CamScanner

DIRECTORATE
RELATIONS BALOCHISTAN
Bullet No 1
Page No 11

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے
چیف ایڈیٹر: نعمت اللہ

جلد 22 | منگل 12 مئی 2026ء 22 ذوالقعدہ 1447ھ | شمارہ 39

بلوچ اور بلوچیت کی روایات سے کوئی تعلق نہیں

سرفراز بگٹی

…کرلیا ہے جسے اسلام آباد میں خودکش حملے کے لیے تیار کیا گیا تھا، دہشتگردوں کا بلوچ اور بلوچیت کی روایات سے کوئی تعلق نہیں، بشیر زیب اینڈ کمپنی کو خواتین کا استحصال کرنے پر شرم آنی چاہیے، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی

…استعمال ہونے سے بچایا ملک سے غداری کرنے والے کس طریقے سے خواتین کو بلیک میل کرتے ہیں یہ کہاں کی بلوچ قوم کی خدمت ہے۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ تربت سے تعلق رکھنے والی سیکنڈ ایئر کی طالبہ کو اسلام آباد میں خودکش حملے کے لیے تیار کیا گیا…

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سیکورٹی فورسز نے تربت سے تعلق رکھنے والی طالبہ کو گرفتار کرلیا ہے جسے اسلام آباد میں خودکش حملے کے بقیہ 1 صفحہ 6 پر

لیے تیار کیا گیا تھا، دہشتگردوں کا بلوچ اور بلوچیت کی روایات سے کوئی تعلق نہیں، بشیر زیب اینڈ کمپنی کو خواتین کا استحصال کرنے پر شرم آنی چاہیے۔ یہ بات انہوں نے پیر کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں تربت سے گرفتار ہونے والی خودکش بمبار خاتون خیر النسا، مشیر برائے کھیل مینہ مجید، وزیراعلیٰ کے معاون برائے میڈیا و سیاسی امور شاہد رند، ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ داخلہ حمزہ شفقات کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ تربت سے تعلق رکھنے والی ایک طالبہ خیر النسا کو ہم نے دشمن عناصر کے ہاتھوں استعمال ہونے سے بچایا ملک سے غداری کرنے والے کس طریقے سے خواتین کو بلیک میل کرتے ہیں یہ کہاں کی بلوچ قوم کی خدمت ہے۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ تربت سے تعلق رکھنے والی سیکنڈ ایئر کی طالبہ کو اسلام آباد میں خودکش حملے کیلئے تیار کیا گیا اور وہ اسلام آباد جا رہی ہے جس پر اداروں نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے طالبہ کو گرفتار کرلیا انہوں نے کہا کہ طالبہ نے بتایا کہ اس کے ایک کزن نے بلیک میل کرکے کالعدم تنظیم بی ایل اے میں کام کرنے اور خودکش حملے کے لئے تیار کرتے ہوئے کہا کہ اگر ایسا نہ کیا تو اس کے والد کو قتل کرنے کی دھمکی دیکر بلیک میل کیا طالبہ نے دہشت گردوں کے کیمپ میں حاصل کی طالبہ سے اسلام آباد میں خودکش حملہ کرا کر پاکستان کی اہمیت کو دنیا کے سامنے سبوتاژ کرنا تھا مگر قانون نافذ کرنے والے اداروں نے دہشت گردوں کے مذموم مقاصد کو خاک میں ملا دیا جنہیں داد تحسین پیش کرتا ہوں انہوں نے کہا کہ دہشتگردوں کا بلوچ اور بلوچیت کی روایات سے کوئی تعلق نہیں ہے صرف وہ اپنے گھناؤنے مقاصد کے لئے بلوچستان کی معصوم بلوچ بچیوں کو ورغلا کر سوشل میڈیا کے ذریعے ریاست کے خلاف استعمال کرتے ہیں۔ بچی نے جو تفصیلات بتائی ہے وہ میڈیا کے سامنے بتا نہیں سکتا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد ویڈیو کلپ بنا کر بچیوں کو سوشل میڈیا کے ذریعے بلیک میل کرتے ہیں بلوچ معاشرے میں خواتین کا اہم مقام ہے بلوچستان قبائلی صوبہ ہے جہاں پر تنازعات، قبائلی جھگڑوں اور جنگوں میں خواتین آجائیں تو ان کے احترام میں جنگیں روک دی جاتی ہیں۔ یہ کونسا طریقہ ہے کہ بچیوں کو بدنام کرکے استحصال کیا جائے بچی کو اسکے والد کے حوالے کررہے ہیں دہشت گرد بلوچ بیٹیوں اور بہنوں کو استعمال کررہے ہیں اداروں نے پاکستان کو تباہی سے بچایا جلد وہ ان دہشتگردوں کو بھی گرفتار کرلیں گے انہوں نے کہا کہ بے روزگاری دہشتگردی کی وجہ نہیں ہے دہشتگردوں کے خلاف شواہد کی بنیاد پر کارروائی کی جاتی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے بحالی سینٹر میں 48 سے زائد افراد کی بحالی کا کام جاری ہے بحالی سینٹر میں ایک خاتون بھی شامل ہے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پریس کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کررہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIREC... GENERAL... RELATIONS
Bullet No. 1
Page No. 12

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر
جلد 29 | FaX:2839867 Ph :2839851 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | شمارہ 79
منگل 12 مئی 2026ء | 24 ذیقعد | 1447ھ | رجسٹرڈ ڈی سی پی-10

اسلام آباد میں خودکش حملہ کیلئے تیار طالبہ گرفتار

کالعدم تنظیمیں خواتین کو خودکش جیکٹ پہنا رہی ہیں، سرفراز بگٹی

تربت سے تعلق رکھنے والی طالبہ کو اسلام آباد میں خودکش حملے کے لیے تیار کیا گیا تھا، خیرالنسا کو ہم نے دشمن عناصر کے ہاتھ استعمال ہونے سے بچالیا ملک سے غداری کرنے والے کس طریقے سے خواتین کو بلیک میل کرتے ہیں یہ کہاں کی قوم کی خدمت ہے

بچی نے جو تفصیلات بتائی وہ میڈیا کے سامنے بتا نہیں سکتا، دہشتگردوں کے بلوچ اور بلوچیت کی روایات سے کوئی تعلق نہیں، بشیر زیب کو خواتین کے استعمال پر شرم آنی چاہیے، پریس کانفرنس

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سیکورٹی فورسز نے تربت سے تعلق رکھنے والی طالبہ کو گرفتار کرلیا ہے جسے اسلام آباد میں خودکش حملے کے لیے تیار کیا گیا تھا، دہشتگردوں کا بلوچ اور بلوچیت کی روایات سے کوئی تعلق نہیں، بشیر زیب اینڈ کمپنی کو خواتین کا استعمال کرنے پر شرم آنی چاہیے۔ یہ بات انہوں نے پیر کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں تربت سے گرفتار ہونے والی خودکش بمبار خاتون خیرالنسا، مشیر برائے کھیل مینہ مجید، وزیراعلیٰ کے معاون برائے میڈیا وسیاسی امور شاہد رند، ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ داخلہ حمزہ شفقات کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ تربت سے تعلق رکھنے والی ایک طالبہ خیرالنسا کو ہم نے دشمن عناصر کے ہاتھ استعمال ہونے سے بچالیا ملک سے غداری کرنے والے کس طریقے سے خواتین کو بلیک میل کرتے ہیں یہ کہاں کی بلوچ قوم کی خدمت ہے۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ تربت سے تعلق رکھنے والی سیکنڈ ائیر کی طالبہ کو اسلام آباد میں خودکش حملے کیلئے تیار کیا گیا اور وہ اسلام آباد جارہی ہے جس پر اداروں نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے طالبہ کو گرفتار کرلیا انہوں نے کہا کہ طالبہ نے بتایا کہ اس کے ایک کزن نے بلیک میل کر کے کالعدم تنظیم بی ایل اے میں کام کرنے اور خودکش حملے کے لئے تیار کرتے ہوئے کہا کہ اگر ایسا نہ کیا تو اس کے والد کو قتل کرنے کی دھمکی دیکر بلیک میل کیا طالبہ نے دہشت گردوں کے کیمپ میں حاصل کی طالبہ سے اسلام آباد میں خودکش حملہ کرا کر پاکستان کی اہمیت کو دنیا کے سامنے سبوتاژ کرنا تھا مگر قانون نافذ کرنے والے اداروں نے دہشت گردوں کے مذموم مقاصد کو خاک میں ملادیا جنہیں داد تحسین پیش کرتا ہوں انہوں نے کہا کہ دہشتگردوں کا بلوچ اور بلوچیت کی روایات سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ صرف وہ اپنے گھناؤنے مقاصد کے لئے بلوچستان کی معصوم بلوچ بچیوں کو ورغلا کر سوشل میڈیا کے ذریعے ریاست کے خلاف استعمال کرتے ہیں۔ بچی نے جو تفصیلات بتائی ہے وہ میڈیا کے سامنے بتا نہیں سکتا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد ویڈیو کلپ بنا کر بچیوں کو سوشل میڈیا کے ذریعے بلیک میل کرتے ہیں بلوچ معاشرے میں خواتین کا اہم مقام ہے بلوچستان قبائلی صوبہ ہے جہاں پر تنازعات، لڑائی جھگڑوں اور جنگوں میں خواتین آجائیں تو ان کے احترام میں جنگیں روک دی جاتی ہیں۔ یہ کونسا طریقہ ہے کہ بچیوں کو بدنام کر کے استعمال کیا جائے بچی کو اسکے والد کے حوالے کررہے ہیں دہشت گرد بلوچ بیٹیوں اور بہنوں کو استعمال کررہے ہیں اداروں نے پاکستان کو بدنامی سے بچایا بہت جلد ہینڈلر دہشت گردوں کو بھی گرفتار کرلیں گے انہوں نے کہا کہ بے روزگاری دہشتگردی کی وجہ نہیں ہے دہشت گردوں کیخلاف شواہد کی بنیاد پر کارروائی کی جاتی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے بحالی سینٹر میں 48 سے زائد افراد کی بحالی کا کام جاری ہے، بحالی سینٹر میں ایک خاتون بھی شامل ہے، بلوچستان کے کچھ علاقے ڈسٹرب ہیں اینٹی پاکستان بیانیہ کے خلاف دشمن نے تیس، چالیس سال کام کیا ہے پاکستان کے خلاف کون کونسے ممالک کام کررہے ہیں انکی پوری معلومات حکومت کے پاس ہے بچیوں کو استعمال کر کے دہشت گرد کچھ حاصل نہیں کرسکتے آج بھی بلوچستان کے نوجوانوں اور لوگوں کو استعمال کیا جارہا ہے۔۔ انہوں نے کہا کہ کچھ عرصہ قبل اس لڑکی کے مسنگ ہونے کی اطلاع ملی سیکورٹی اداروں نے لاپتہ لڑکی کا سراغ لگایا یہ لڑکی لاپتہ نہیں تھی یہ دہشت گرد تنظیم میں تربیت حاصل کررہی تھیں بلوچستان میں خواتین کو استعمال کیا جارہا ہے اس لڑکی کو کہا تھا کہ آپ اپنے باپ کو بھی قتل کردیں اگر وہ نہ مانے۔ اسلام آباد میں خودکش حملہ کروایا جانا تھا اس بچی کو نہیں بتایا گیا تھا کہ ٹارگٹ کہاں ہے۔ بچی کا والد ٹرک ڈرائیور ہے آج ہم باعزت طور پر انہیں حوالے کررہے ہیں اپنی سیکورٹی پر نظر رہے کی بچی کم عمر ہے ان کا بری طرح استحصال کیا گیا بشیر زیب اینڈ کمپنی کو اس اقدام پر شرم آنی چاہیے بھارت اس طرح کی کارروائیوں کے ذریعے پاکستان کا امن خراب کرنا چاہتا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ایک دو یونین کونسل میں سیکورٹی کے ایشوز ہوسکتے ہیں مگر بلوچستان کے دیگر علاقوں میں صورتحال بہتر ہے کیا بشیر زیب شہر میں آکر پریس کانفرنس کرسکتا ہے، کبھی نہیں کرسکتا آپ کو نوکری نہیں ملی، ہسپتال نہیں ملا، سڑک نہیں ملی اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ آپ بندوق اٹھالیں ریاست پاکستان کے پاس سارے ثبوت ہے کہ کہاں کہاں سوشل میڈیا ہینڈلنگ ہورہی ہے بلوچ کو لاحاصل جنگ میں ڈال دیا گیا ہے۔ دہشت گرد سوشل میڈیا کے ذریعے تعلیمی اداروں سے نوجوانوں کو ورغلا رہی ہے ہم نے اپنے نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے کیلئے انگیج رکھنا ہے اس کے لئے ڈی جی آئی ایس پی آر اور میں نے گوادر، تربت سمیت دیگر علاقوں کے دورے کئے ہیں اور آئندہ نوشکی، خاران میں بھی گرینڈ جرگے کا پروگرام بنایا جارہا ہے۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ دہشت گرد پہلے 70 فیصد کنٹرول کر کے اپنا بیانیہ چلاتے تھے اور 30 فیصد حکومت کے پاس تھا لیکن اب 70 فیصد حکومت کے پاس ہے۔ لیکن ہماری کوشش ہے کہ ہم مثبت اقدامات اور حقائق سے عوام کو آگاہ رکھیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

Bullet No. 1

Page No. 13

میڈیا ہاؤسز کی بندش صحافیوں کی بے روزگاری اہم مسئلہ ہے، وزیراعلیٰ

چینل مالکان صرف اور صرف کاروباری مفادات کی بنیاد پر اداروں کو چلا رہے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں سنو نیوز اور دیگر ٹی وی چینلز کی انتظامیہ کی جانب سے بیورو آفسز کی بندش اور صحافیوں سمیت میڈیا ورکرز کو ملازمتوں سے برطرف کرنے کے خلاف بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کی کال پر صحافیوں نے بلوچستان اسمبلی کی کوریج کا علامتی بائیکاٹ اور بلوچستان اسمبلی کے گیٹ پر احتجاجی مظاہرہ کیا۔ پیر کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے آغاز پر صحافیوں نے کوئٹہ میں سنو نیوز سمیت دیگر چینلز کے بیورو دفاتر اور الیکٹرانک میڈیا مالکان کی جانب سے صحافیوں اور میڈیا ورکرز کو بے روزگار کرنے کے خلاف بائیکاٹ کیا۔ اس موقع پر اسپیکر کی ہدایت پر صوبائی وزیر میر علی مدد جتک، اراکین اسمبلی رحمت صالح بلوچ اور فرح عظیم شاہ اور اراکین اسمبلی علی فرح عظیم شاہ پر مشتمل وفد کی بی یو جے کے مظاہرے میں آئے اور صحافیوں کے مطالبات سنے۔ بی یو جے کے صدر منظور احمد رند اور جنرل سیکرٹری شاہ حسین ترین نے وفد کو بی یو جے کے مطالبات سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ کوئٹہ میں ایک تسلسل کے ساتھ الیکٹرانک میڈیا کے بیورو دفاتر بند کئے جا رہے ہیں صحافیوں اور میڈیا ورکرز کو بے روزگار کیا جا رہا ہے سنو نیوز نے بیورو آفس بند کر کے صحافیوں سمیت 9 میڈیا ورکرز کو بیک جنبش قلم ملازمتوں سے فارغ کر دیا دنیا نیوز اور ان نیوز سے میڈیا ورکرز کو فارغ کر دیا گیا بی یو جے کا مطالبہ ہے کہ صوبائی حکومت اور بلوچستان اسمبلی سنجیدگی سے اس مسئلے کو دیکھے اور وفاقی حکومت، سینیٹ اور قومی اسمبلی میں اس مسئلے کو اٹھائے۔ بلوچستان اسمبلی میں اسپیکر کی جانب سے بھیجے گئے وفد کے شرکاء نے صحافیوں کے مطالبات کی مکمل حمایت کا اعادہ کیا اور کہا کہ ٹی وی چینلز کے بیورو دفاتر کی بندش اور صحافیوں کو بے روزگار کرنے کا معاملہ اسمبلی کے فلور پر اٹھائیں گے جن کہ وزیراعلیٰ کو بھی ان مطالبات سے آگاہ کریں گے۔ وفد نے کہا کہ وہ کوئٹہ میں میڈیا کے بیورو دفاتر بند کرنے اور صحافیوں و میڈیا ورکرز کو بے روز کرنے کے اقدام کی شدید مذمت کرتے ہیں، بلوچستان کے صحافیوں کے ساتھ ہونے والی زیادتیوں کو قومی اسمبلی اور سینیٹ کے فلور پر بھی اٹھائیں گے، پوری بلوچستان اسمبلی اور یہاں کی سیاسی قیادت بلوچستان کے صحافیوں کے ساتھ ہے، اس موقع پر صحافیوں نے وزراء و اراکین اسمبلی کی یقین دہانیوں پر احتجاج اور اسمبلی کوریج کا بائیکاٹ ختم کر دیا، بعد ازاں اسمبلی اجلاس سے اظہار خیال کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں میڈیا ہاؤسز کی بندش اور صحافیوں کی بے روزگاری اہم مسئلہ ہے بلوچستان محرومی کا شکار اور قومی میڈیا میں اسکے مسائل کو بہت کم اجاگر کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چینل مالکان صرف اور صرف کاروباری مفادات کی بنیاد پر اداروں کو چلا رہے ہیں جبکہ بلوچستان اس خوبصورت ملک کا ایک حصہ ہے اگرچہ یہاں سے انہیں کاروبار نہیں مل رہا لیکن اس کے باوجود چینلز پر قومی ذمہ داری بھی عائد ہوتی ہے تاکہ بلوچستان کی خبروں تک ملک کو رسائی حاصل ہو۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی وزیر اطلاعات عطاء تارڑ سمیت دیگر متعلقہ حکام سے بات کر کے اس مسئلے کو اٹھائیں گے بلوچستان اسمبلی صحافیوں، میڈیا ورکرز، پریس کلبز کے ساتھ ہے۔ قبل ازیں پی اے پی کی رکن فرح عظیم شاہ نے کہا کہ ٹی وی چینلز کوئٹہ میں دفاتر بند کر کے ملازمین کو فارغ کر رہے ہیں بلوچستان کو پہلے ہی میڈیا پر کم کوریج ملتی ہے پرائیویٹ چینلز صحافیوں کو محدود آمدن اور سہولیات دیتے ہیں بے روزگاری کے خوف سے گزشتہ دنوں ایک کیمرہ مین کو دل کا دورہ بھی پڑا ہے۔ نیشنل پارٹی کے رکن میر رحمت صالح بلوچ نے کہا کہ مسنگ پرسنز کی طرح بلوچستان میں اسٹریم میڈیا چینلز سے مسنگ ہے بیورو آفسز کو بند کرنا صحافیوں کے ساتھ ظلم اور زیادتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیمرا لائسنس کی شرط ہے کہ تمام ادارے تمام صوبوں میں اپنے دفاتر قائم کریں گے لیکن ایک کال پر بیک جنبش قلم بیورو آفس بند کر دیے جاتے ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پریس کانفرنس کر رہے ہیں

CamScanner

1 14

Balochistan T[...]

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @baloch

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1455 QUETTA Tuesday May 12, 2026 / Dhu'l-Q

Security forces rescue minor girl from terrorist plot: CM

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Sarfraz Bugti said on Monday that intelligence agencies prevented a major catastrophe by arresting a female suicide bomber in Balochistan who was tasked with carrying out a terrorist attack in Islamabad.

CM Bugti, addressing a press conference in Quetta alongside the detained woman, said the suspect was on a suicide mission in the federal capital and intelligence agencies foiled the terrorism plan via a timely action.'

The chief minister said terrorists have no connection with Baloch traditions, adding that while the government wanted girls to receive education, terrorists were forcing them into suicide missions.

He said the arrested woman would be handed over to her father respectfully, adding that terrorist groups exploited women and young girls to satisfy their international handlers.

CM Bugti further said the woman had been threatened that her father would be killed if she refused to carry out the suicide attack.

The Balochistan chief minister thanked intelligence agencies for saving the country from a major disaster.

Security forces in Balochistan have successfully rescued a minor girl, Khair-un-Nisa, from the custody of the banned terrorist group BLA linked to Fitna al-Hindustan.

The operation prevented her from being used in a planned suicide attack in Islamabad, according to Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti.

Speaking at a press conference in Quetta, Chief Minister Mir Sarfraz Bugti revealed that the girl had been subjected to psychological manipulation, coercion, and threats by terrorist elements.

He said that the law enforcement agencies, through intelligence-based action, rescued a minor girl who was reportedly being prepared for a suicide attack in Islamabad.

"This timely operation not only saved the life of the girl but also prevented a major terrorist incident in the capital," Bugti said.

The Chief Minister emphasized that the case demonstrates how extremist networks exploit vulnerable youth, particularly women, by using intimidation and emotional pressure.

He condemned the practice as a violation of both humanity and Baloch traditions, stressing that such acts do not represent the identity of the people of Balochistan.

Sarfraz Bugti reiterated that the province's citizens are peaceful and should not be associated with extremist activities. Khair-un-Nisa has now been safely reunited with her father, a truck driver from a poor family.

Bugti noted that the girl had been manipulated by individuals linked to a terrorist organization and that her family had faced threats during the ordeal.

He further stated that certain India-linked proxy networks and social media actors were amplifying extremist narratives as part of a coordinated propaganda campaign.

In recent months, security forces have intensified operations against terrorism in Balochistan, neutralizing 216 terrorists and foiling several plots.

Sarfraz Bugti commended the swift and professional response of law enforcement agencies, calling the rescue a classic example of effective intelligence work.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

1

12 MAY 2026

15

شعبہ صحت میں بہتری کیلئے اقدامات جاری ہیں' بخت محمد کاکڑ

بنیادی صحت کے مراکز کو فعال بنانے کیلئے خصوصی منصوبے شروع کئے جا رہے ہیں

سرکاری ہسپتالوں میں غفلت یا بدانتظامی ہرگز برداشت نہیں' صوبائی وزیر صحت

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے اور صحت کے شعبے میں بہتری کیلئے عملی اقدامات جاری ہیں صوبے کے دور دراز علاقوں میں بنیادی صحت کے مراکز کو فعال بنانے، ڈاکٹرز اور طبی عملے کی کمی پوری کرنے اور جدید طبی آلات کی فراہمی کے .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

لئے خصوصی منصوبے شروع کئے جا رہے ہیں اپنے ایک بیان میں بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ موجودہ حکومت صحت کے شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے تاکہ عام آدمی کو بہتر اور فوری طبی سہولیات میسر آسکے انہوں نے کہا کہ دیہی علاقوں میں صحت کی سہولیات کی کمی ایک بڑا مسئلہ رہی ہے، تاہم اب حکومت اس خلا کو پر کرنے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر کام کر رہی ہے۔وزیر صحت نے کہا کہ صوبے کے سرکاری ہسپتالوں میں ادویات کی فراہمی، ایمرجنسی سروسز کی بہتری اور مریضوں کیلئے سہولتوں میں اضافہ کیا جارہا ہے انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ ہسپتالوں میں غفلت یا بدانتظامی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی اور عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنے میں کوتاہی برتنے والوں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔بخت محمد کاکڑ نے مزید کہا کہ صحت مند معاشرہ ہی ترقی یافتہ قوم کی بنیاد ہوتا ہے، اسی لیے حکومت عوام کی فلاح و بہبود کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ جاری اصلاحات کے مثبت نتائج جلد سامنے آئیں گے۔

سفری سہولیات فراہم کرنے کیلئے سڑکوں و پلوں کی تعمیر جاری ہے' سلیم کھوسہ

حکومت انفرااسٹرکچر کی بہتری کیلئے سنجیدہ اقدامات اٹھا رہی ہے

پسماندہ علاقوں کو ترقی کے دھارے میں لانے کیلئے متعدد منصوبے زیر تکمیل ہیں' صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات بلوچستان میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ بلوچستان بھر میں سڑکوں، پلوں اور دیگر ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار تیز کی جا رہی ہے تاکہ عوام کو بہتر سفری سہولیات فراہم کی جا سکیں اور صوبے کی ترقی کا عمل مزید مضبوط ہو اپنے ایک بیان میں میر سلیم کھوسہ نے کہا کہ حکومت بلوچستان انفرااسٹرکچر کی بہتری کے لئے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے اور صوبے کے پسماندہ علاقوں کو ترقی کے دھارے میں لانے کیلئے .... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

متعدد منصوبے زیر تکمیل ہیں۔انہوں نے کہا کہ بہتر سڑکیں نہ صرف عوامی آمد و رفت میں آسانی پیدا کرتی ہیں بلکہ تجارت، تعلیم اور صحت سمیت دیگر شعبوں کی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ مختلف اضلاع میں نئی شاہراہوں کی تعمیر، خستہ حال سڑکوں کی بحالی اور دیہی علاقوں کو مرکزی شاہراہوں سے ملانے کے منصوبوں پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔میر سلیم کھوسہ نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے اور مقررہ وقت کے اندر کام مکمل کیا جائے۔وزیر مواصلات و تعمیرات نے مزید کہا کہ عوامی وسائل امانت ہیں اور ان کے درست استعمال کو یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی حکومت کی اولین ترجیح ہے اور تمام وسائل عوام کی فلاح و بہبود کے لیے بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ جاری ترقیاتی منصوبوں سے نہ صرف روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے بلکہ عوام کو جدید اور محفوظ سفری سہولیات بھی میسر آئیں گی، جس سے صوبے کی مجموعی معاشی صورتحال میں بہتری آئے گی۔

نوابزادہ امیر حمزہ زہری کی جانب سے میر شفیق الرحمان مینگل کے اعزاز میں ظہرانہ

رہنماؤں کے درمیان بلوچستان کی مجموعی سیاسی صورتحال' پارٹی امور و اہم ایشوز پر تبادلہ

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ زہری کی جانب سے جھالاوان ہاؤس کوئٹہ میں پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما، نامزد امیدوار این اے 256 خضدار میر شفیق الرحمان مینگل کے اعزاز میں پرتکلف ظہرانہ دیا گیا نوابزادہ .... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

امیر حمزہ خان زہری نے اپنی روایات کے [illegible] میر شفیق الرحمان مینگل اور ان کے رفقاء کی روایتی کھانوں سے تواضع کی اس موقع پر دونوں رہنماؤں کے درمیان بلوچستان کی مجموعی سیاسی صورتحال پارٹی امور سمیت دیگر اہم ایشوز پر تبادلہ خیال کیا گیا صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے روایتی مہر و محبت کے طور پر میر شفیق مینگل کو اعلیٰ قسم کی بندوق کا تحفہ پیش کیا میر شفیق الرحمان مینگل نے بہترین مہمان نوازی اور بندوق کا تحفہ دینے پر نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری کا شکریہ ادا کیا۔ظہرانہ میں سردار زادہ میر ظفر اللہ خان ساسولی ڈسٹرکٹ چیئرمین خضدار حاجی صلاح الدین زہری سردار میر عبدالقیوم ساسولی میر فرید خان زہری میر ندیم الرحمان محمد شہی میر علی احمد جنگ سمیت دیگر سیاسی و قبائلی عمائدین بھی شریک تھے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: JANG QUETTA
Bullet No. 2
Dated: 12 MAY 2026 Page No. 16

صوبے کو پولیو سے پاک کرنا سب کا مشترکہ عزم ہے، چیف سیکرٹری

مہم کو ہر صورت کامیاب بنانا ہے، شکیل قادر خان کی وزیراعظم کی فوکل پرسن سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سے وزیراعظم کی فوکل پرسن برائے انسداد پولیو عائشہ رضا فاروق نے ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے پولیو کے خاتمے اور آنے والی مہم کو کامیاب بنانے کے حوالے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ صوبے کو پولیو سے پاک کرنے کا خواب ہم سب کا مشترکہ عزم ہے۔ انہوں نے مہم میں تمام ٹیموں کو پولیو ویکسین مہم میں فعال شرکت کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ ہر بچے کو ویکسین دینا ہماری ذمہ داری ہے تاکہ ہم اپنے ملک کو اس موذی بیماری سے ہمیشہ کے لیے آزاد کر سکیں۔ انہوں نے ہدایت کی اس مہم کو ہر صورت کامیاب بنانا ہے اور آنے والے مہم میں کوئی بھی بچہ مس نہ ہو۔ انہوں نے صوبائی کوآرڈینیٹر ای او سی کو مہم کامیاب بنانے کے لیے ٹیموں کی تعداد بڑھانے کی ہدایت کی تاکہ اس موذی مرض کا خاتمہ ممکن بنا سکے۔ اس کے ساتھ روٹین ایمیونائزیشن پر بھی توجہ کی ہدایت کی۔ عائشہ رضا فاروق نے کہا کہ پولیو کا خاتمہ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ اس موقع پر نیشنل کوآرڈینیٹر ای او سی انوار الحق، صوبائی کوآرڈینیٹر ای او سی انعام الحق اور سپیشل سیکرٹری صحت شکیل بلوچ بھی موجود تھے۔

MASHRIQ QUETTA

پولیو سے پاک بلوچستان کا خواب ہم سب کا مشترکہ عزم ہے، چیف سیکرٹری

ہر بچے کو ویکسین دینا ہماری ذمہ داری، تاکہ ہم ملک کو اس موذی بیماری سے ہمیشہ کیلئے آزاد کر سکیں، شکیل قادر خان

پولیو کے خاتمے کے سلسلے میں دستیاب وسائل کو مکمل طور پر بروئے کار لانے کی ضرورت ہے، عائشہ رضا فاروق

چیف سیکرٹری سے فوکل پرسن وزیراعظم انسداد پولیو کی ملاقات، صوبے پولیو کے خاتمے اور آنے والی مہم کو کامیاب بنانے کے حوالے تفصیلی تبادلہ خیال

کوئٹہ (آن لائن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سے وزیر اعظم کی فوکل پرسن برائے انسداد پولیو عائشہ رضا فاروق نے ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے پولیو کے خاتمے اور آنے والی مہم کو کامیاب بنانے کے حوالے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا چیف سیکرٹری نے کہا کہ صوبے کو پولیو سے پاک کرنے کا خواب ہم سب کا مشترکہ عزم ہے انہوں نے مہم میں تمام ٹیموں کو پولیو ویکسینیشن مہم میں فعال شرکت.........

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ ہر بچے کو ویکسین دینا ہماری ذمہ داری ہے تاکہ ہم اپنے ملک کو اس موذی بیماری سے ہمیشہ کیلئے آزاد کر سکیں انہوں نے ہدایت کی اس مہم کو ہر صورت کامیاب بنانا ہے اور آنے والے مہم میں کوئی بھی بچہ مس نہ ہو۔ انہوں نے صوبائی کوآرڈینیٹر ای او سی کو مہم کامیاب بنانے کیلئے ٹیموں کی تعداد بڑھانے کی ہدایت کی تاکہ اس موذی مرض کا خاتمہ ممکن بنا سکے۔ اس کے ساتھ روٹین ایمیونائزیشن پر بھی توجہ کی ہدایت کی عائشہ رضا فاروق نے کہا کہ پولیو کا خاتمہ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ پولیو کے خاتمے کے سلسلے میں دستیاب وسائل کو مکمل طور پر بروئے کار لانے کی ضرورت ہے تاکہ ملک و صوبے میں پولیو وائرس کے خاتمے کے لئے ویکسینز، انسانی وسائل اور جدید ٹیکنالوجی کو موثر طریقے سے استعمال کیا جائے تاکہ پاکستان کو جلد پولیو فری قرار دیا جا سکے۔ اس موقع پر نیشنل کوآرڈینیٹر ای او سی انوار الحق، صوبائی کوآرڈینیٹر ای او سی انعام الحق اور سپیشل سیکرٹری صحت شکیل بلوچ بھی موجود تھے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

2

Dated: 12 MAY 2026 Page No. 17

میر غلام قادر بگٹی نے بطور چیف نواب میر عالی کے سر پر دستار رکھی تھی، شاہد رند

میر عالی بگٹی کا حالیہ بیان حقائق کو جھٹلانے اور تاریخ کو مسخ کرنے کی کوشش ہے، بیان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند نے نواب میر عالی بگٹی کے حالیہ بیان پر سخت ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ حقائق کو جھٹلانے اور تاریخ کو مسخ کرنے کی کوششیں نہ صرف افسوسناک ہیں بلکہ بگٹی قبیلے کی اجتماعی دانش، روایات اور تاریخی فیصلوں کی توہین کے مترادف بھی ہیں انہوں نے کہا کہ نواب میر عالی بگٹی کا چیف آف بگٹی کے عہدے کے وجود سے انکار دراصل اپنے ہی ماضی اپنی ہی دستار بندی اور اپنے ہی قبیلے کے فیصلوں سے انحراف ہے ان کی دستار بندی کی تقریب میں بلوچی روایت کے مطابق چیف وڈیروں کی سرپرستی میں پہلی دستار چیف میر غلام قادر سوری بگٹی نے رکھی، شاہد رند نے کہا کہ اگر آج نواب میر عالی بگٹی چیف آف بگٹی کے منصب کو تسلیم نہیں کرتے تو پھر قوم یہ سوال پوچھنے میں حق بجانب ہے کہ ان کی دستار بندی کے موقع پر ان کے سر پر بطور نواب دستار کس نے رکھی تھی؟ کیا وہ تاریخی تقریب محض ایک رسمی اجتماع تھا یا بگٹی قوم کے اجتماعی فیصلے کی علامت؟ انہوں نے کہا کہ تاریخ کے اوراق آج بھی گواہی دے رہے ہیں کہ مرحوم میر غلام قادر سوری بگٹی نے بطور چیف آف بگٹی نواب میر عالی بگٹی کے سر پر دستار رکھی تھی اور یہ حقیقت کسی بیان یا سیاسی ضرورت سے تبدیل نہیں ہو سکتی معاون وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ مرحوم فہد بگٹی اگر آج زندہ ہوتے تو وہ بھی اس حقیقت کی گواہی دیتے کہ اس تاریخی دستار بندی کی تقریب میں بطور صحافی میں خود موجود تھا نواب میر عالی بگٹی نے قبل ازیں مجھ سے انٹرویو کی کمٹمنٹ کی تاہم دستار بندی کے بعد وہ اس سے منحرف ہوئے جس پر مرحوم میر غلام قادر سوری بگٹی نے انہیں نصیحت کی کہ کمٹمنٹ سے انحراف بلوچی روایات کے شایان شان نہیں جس کے بعد نواب میر عالی بگٹی نے انٹرویو کی حامی بھری اس وقت کی میری رپورٹنگ اور تحریر آج بھی ریکارڈ کا حصہ ہے، انہوں نے کہا کہ نواب میر عالی بگٹی کو وہ انٹرویو بھی اچھی طرح یاد ہوگا اس تمام ترعمل کا عینی گواہ اس تقریب کا اسٹیج سیکرٹری ریحان بگٹی ہے جس سے بخوبی دریافت کیا جا سکتا ہے شاہد رند نے کہا کہ جس طرح بگٹی قوم معتبر وڈیروں اور قبائلی عمائدین نے نواب میر عالی بگٹی کو نواب تسلیم کیا تھا اسی طرح انہی قبائلی روایات اور اجتماعی فیصلوں کے تحت میر سرفراز بگٹی کو چیف آف بگٹی کی دستار پہنائی گئی انہوں نے کہا کہ نواب خاندان کے ایک فرد کی جانب سے دو روز قبل دیا گیا بیان دراصل ذاتی سیاسی بے چینی اور حقیقت سے فرار کی کوشش ہے اور موصوف نواب زادے کو ایسی ہی وجوہات پر نواب اکبر خان بگٹی مرحوم نے اپنی زندگی میں قبیلے اور علاقے سے بے دخل کیا تھا اور موصوف نواب زادے کے بیان کو بگٹی قوم اور وڈیروں نے مکمل طور پر مسترد کر دیا ہے بگٹی قوم کسی فرد واحد کی خواہش پر اپنی تاریخ روایات اور اجتماعی فیصلوں سے دستبردار نہیں ہو سکتی۔ انہوں نے واضح کیا کہ بگٹی قبیلے کی روایات تاریخی حقائق اور قبائلی وقار کو سیاسی مفادات کی نذر کرنے کی ہر کوشش کا بھرپور جواب دیا جائے گا۔

گوادر میں پاک ایران اجلاس، بندرگاہی، تجارتی اور اقتصادی تعاون کو نئی جہت دینے پر اتفاق

گوادر، چابہار اقتصادی شراکت داری، خطے میں سرمایہ کاری کے نئے امکانات، پاکستان ایران بندرگاہی اتحاد پر تاریخی معاہدہ

گوادر (این این آئی) بلوچستان کا ساحل عالمی تجارت کا نیا مرکز بننے کو تیار، گوادر میں پاکستان ایران تاریخی بیٹھک، تجارت اور سرمایہ کاری بڑھانے پر اتفاق، گوادر۔ چابہار اقتصادی شراکت داری، خطے میں سرمایہ کاری کے نئے امکانات روشن، پاکستان ایران بندرگاہی اتحاد، گوادر میں تاریخی معاہدے طے، تفصیلات کے مطابق گوادر میں گوادر پورٹ اتھارٹی اور چابہار فری زون آرگنائزیشن کے درمیان ایک اہم اور اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا جس میں پاکستان اور ایران کے درمیان بندرگاہی، تجارتی اور اقتصادی تعاون کو نئی جہت دینے پر اتفاق کیا گیا۔ اجلاس میں چائنا اوورسیز پورٹ ہولڈنگ کمپنی لمیٹڈ اور گوادر فری زون کمپنی لمیٹڈ کے نمائندوں کے علاوہ گوادر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر جیند بوت کی شرکت۔ اجلاس کے دوران دونوں ممالک نے مکران ساحلی پٹی کی مشترکہ جغرافیائی اہمیت اور خطے میں موجود وسیع اقتصادی مواقع کو مدنظر رکھتے ہوئے کئی بڑے فیصلے کیے۔ فریقین نے گوادر میں جھینگا فارمنگ اور ایکوا کلچر کے جدید منصوبے کے قیام، بلوچستان اور ایران کی کھجوروں کو مشترکہ برانڈ "مکران پریمیم" کے تحت عالمی منڈیوں میں متعارف کرانے، اور گوادر پورٹ کے ذریعے بونڈڈ ٹرانزٹ کوریڈور کے قیام جیسے اہم اقدامات پر اتفاق کیا، جس سے نہ صرف دوطرفہ تجارت میں اضافہ ہوگا بلکہ وسطی ایشیا اور خلیجی ممالک تک رسائی بھی مزید آسان ہو جائے گی۔ مزید برآں، دونوں جانب سے ایک جوائنٹ ورکنگ کمیٹی کے قیام کا فیصلہ کیا گیا جو باقاعدگی سے اجلاس منعقد کرے گی، جبکہ بندرگاہی امور، فری زون مینجمنٹ، سرمایہ کاری کے فروغ، کولڈ چین لاجسٹکس اور کسٹمز کے نظام میں بہتری کے لیے اسٹاف اور ٹیکنیکل ایکسچینج پروگرام شروع کرنے پر بھی اتفاق ہوا۔

پوائنٹ آف سیل ڈیوائس کا نفاذ ناگزیر ہے، چیف کمشنر ان لینڈ ریونیو

اس سے ایف بی آر اور بزنس کمیونٹی کا تعلق مستحکم ہوگا، عبدالمالک درانی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) چیف کمشنر ان لینڈ ریونیو ایف بی آر بلوچستان عبدالمالک درانی نے کہا ہے کہ پوائنٹ آف سیل ڈیوائس کا نفاذ ناگزیر ہے، کاروباری برادری کو پی او ایس سے منسلک ہونا ہوگا، مستحکم معیشت کیلئے فعال ٹیکس سسٹم کا نفاذ ضروری ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز پر بزنس کمیونٹی کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا قبل ازیں چیف کمشنر انکم ٹیکس نے بزنس کمیونٹی کو پی او ایس کے حوالے سے آگاہی فراہم کی اور کہا کہ دنیا میں غیر دستاویزی اکانومی کا کوئی تصور نہیں ہمارا ابھی ڈاکومنٹڈ اکانومی کے سوا کوئی چارہ نہیں اسی لیے کاروباری برادری کو یہ سمجھنا چاہیے کہ پی او ایس ڈیوائس نصب کرنا لازمی ہے اس کے نفاذ کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ٹیکس ادا کیا جائے اس سے ایف بی آر اور بزنس کمیونٹی کا تعلق مستحکم ہوگا انہوں نے کہا کہ ایف بی آر کی تمام پالیسیاں ملکی مفاد کو مدنظر رکھ کر بنائی جاتی ہیں جبکہ ان پالیسیوں میں بزنس کمیونٹی کا فائدہ بھی دیکھا جاتا ہے کہ انہیں نقصان نہ ہو کیونکہ فیڈرل بورڈ آف ریونیو نے ہمیشہ قانونی طریقے سے تجارت کرنے والوں کو سہولیات و تحفظ ہی فراہم کیا ہے، مستحکم معیشت کیلئے فعال ٹیکس سسٹم کا نفاذ ضروری ہے، ٹیکسز کی ادائیگی قومی فریضہ ہے، کسی بھی ملک کا نظام چلانے کیلئے ٹیکسز کی ادائیگی ناگزیر ہوتی ہے انہوں نے کہا کہ باہمی مشاورت اور تاجر برادری کے تعاون سے پوائنٹ آف سیل نظام کو بھی فعال کیا جا رہا ہے، جبکہ پوائنٹ آف سیل نظام کو فعال بنانے کے لیے بزنس کمیونٹی کا تعاون درکار ہے۔

بنیادی انفراسٹرکچر کی بہتری حکومت اور سیکورٹی اداروں کی مشترکہ ترجیح ہے، آئی جی ایف سی نارتھ

بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کے لیے تمام ادارے مربوط انداز میں کام کر رہے ہیں، میجر جنرل عاطف مجتبیٰ کا اظہار خیال

سبی (خ ن) انسپکٹر جنرل فرنٹیئر کور نارتھ بلوچستان میجر جنرل عاطف مجتبیٰ نے ضلع سبی میں بلوچستان اسپیشل ڈیولپمنٹ انیشیٹو کے تحت مختلف عوامی فلاحی اور ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر کمانڈنٹ سبی اسکاؤٹس کرنل منیر احمد سلطان، ڈپٹی کمشنر سبی میجر (ر) الیاس کبزئی، ایس ایس پی عبدالحمید، اسسٹنٹ کمشنر سبی منصور علی شاہ، اسسٹنٹ کمشنر بختیار آباد میر بہادر خان مینگل سمیت دیگر متعلقہ افسران بھی ان کے ہمراہ تھے۔ سب سے پہلے گورنمنٹ ایلیمنٹری گرلز کالج سبی میں ٹیوب ویل اور آر او فلٹریشن پلانٹ کا افتتاح کیا گیا۔ اس موقع پر ایکسین پی ایچ ای شہزادہ فرخ بلوچ نے منصوبے سے متعلق تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ اس منصوبے سے طالبات اور علاقے کے لوگوں کو صاف اور محفوظ پینے کے پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 12 MAY 2026 Page No. 18

منصوبوں کی تکمیل سے عوام کا ریاستی اداروں پر اعتماد مضبوط ہوتا ہے، میجر جنرل عاطف مجتبیٰ

بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کے لیے تمام ادارے مربوط انداز میں کام کر رہے ہیں، انسپکٹر جنرل ایف سی نارتھ بلوچستان

تعلیم، صحت، صاف پانی اور بنیادی انفراسٹرکچر کی بہتری حکومت اور سیکیورٹی اداروں کی مشترکہ ترجیحات میں شامل ہے، خطاب

سبی (خ ن) انسپکٹر جنرل فرنٹیئر کور نارتھ بلوچستان میجر جنرل عاطف مجتبیٰ نے ضلع سبی میں بلوچستان سپیشل ڈیولپمنٹ انیشیٹو کے تحت مختلف عوامی فلاحی اور ترقیاتی......... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

منصوبوں کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر کمانڈنٹ سبی سکاؤٹس کرنل منیر احمد سلطان، ڈپٹی کمشنر سبی میجر (ر) الیاس کبزئی، ایس ایس پی عبدالحمید، اسسٹنٹ کمشنر سبی منصور علی شاہ، اسسٹنٹ کمشنر بختیار آباد میر بہادر خان مینگل سمیت دیگر متعلقہ افسران بھی ان کے ہمراہ تھے۔ سب سے پہلے گورنمنٹ المیمنٹری گرلز کالج سبی میں ٹیوب ویل اور آر او فلٹریشن پلانٹ کا افتتاح کیا گیا۔ اس موقع پر ایکسین پی ایچ ای شہزادہ فرخ بلوچ نے منصوبے سے متعلق تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ اس منصوبے سے طالبات اور علاقے کے لوگوں کو صاف اور محفوظ پینے کے پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔

بلوچستان کے ساحل عالمی تجارت کا نیا مرکز بننے کو تیار

گوادر میں پاکستان ایران تاریخی بیٹھک، تجارت اور سرمایہ کاری بڑھانے پر اتفاق

گوادر، چابہار اقتصادی شراکت داری، خطے میں سرمایہ کاری کے نئے امکانات روشن

گوادر (این این آئی) بلوچستان ساحل عالمی تجارت کا نیا مرکز بننے کو تیار، گوادر میں پاکستان ایران تاریخی بیٹھک، تجارت اور سرمایہ کاری بڑھانے پر اتفاق، گوادر، چابہار اقتصادی شراکت داری، خطے میں سرمایہ کاری کے نئے امکانات روشن، پاکستان ایران بندرگاہی اتحاد، گوادر میں تاریخی معاہدے طے، تفصیلات کے مطابق گوادر میں گوادر......... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

پورٹ اتھارٹی اور چابہار فری زون آرگنائزیشن کے درمیان ایک اہم اور اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا جس میں پاکستان اور ایران کے درمیان بندرگاہی، تجارتی اور اقتصادی تعاون کو نئی جہت دینے پر اتفاق کیا گیا۔ اجلاس میں چائنا اوورسیز پورٹ ہولڈنگ کمپنی لمیٹڈ اور گوادر فری زون کمپنی لمیٹڈ کے نمائندوں کے علاوہ گوادر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر جیئند بوت کی شرکت۔ اجلاس کے دوران دونوں ممالک نے مکران ساحلی پٹی کی مشترکہ جغرافیائی اہمیت اور خطے میں موجود وسیع اقتصادی مواقع کو مدنظر رکھتے ہوئے کئی بڑے فیصلے کیے۔ فریقین نے گوادر میں جھینگا فارمنگ اور ایکوا کلچر کے جدید منصوبے کے قیام، بلوچستان اور ایران کی کھجوروں کو مشترکہ برانڈ "مکران پریمیم" کے تحت عالمی منڈیوں میں متعارف کرانے، اور گوادر پورٹ کے ذریعے بونڈڈ ٹرانزٹ کوریڈور کے قیام جیسے اہم اقدامات پر اتفاق کیا، جس سے نہ صرف دوطرفہ تجارت میں اضافہ ہوگا بلکہ وسطی ایشیا اور خلیجی ممالک تک رسائی بھی مزید آسان ہو جائے گی۔

بلوچستان ہائیکورٹ نے چیئرمین بی ڈی اے کو برطرف کردیا

چیئرمین کو 24 گھنٹے کے اندر دفتر چھوڑنے اور مراعات واپس کرنے کا حکم

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان ہائی کورٹ نے چیئرمین بلوچستان ڈیولپمنٹ اتھارٹی جاوید احمد خان کو برطرف کر دیا۔ چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ کامران......... بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

ملا خیل اور جسٹس نجم الدین مینگل پر مشتمل بینچ نے سماعت کی۔ عدالت نے چیئرمین بی ڈی اے کو 24 گھنٹے کے اندر دفتر چھوڑنے اور مراعات واپس کرنے کا حکم دے دیا۔

ایجنسی انٹر ٹیکنیکل بلوچستان کے وفد کا ڈیجیٹل فراڈ سے متاثرہ نصیر خان دوتانی سے ملاقات

کوئٹہ (آن لائن) ایجنسی انٹر ٹیکنیکل بلوچستان کے وفد کا ڈیجیٹل فراڈ سے متاثرہ نصیر خان دوتانی کے گھر گئے اور ان سے ملاقات کی اور انہیں تسلی دی، واضح رہے کہ ڈیجیٹل فراڈ کے ذریعے نصیر خان دوتانی کے اکاؤنٹ سے چالیس لاکھ روپے نکالے گئے جس سے اکاؤنٹ ہولڈر اور بینک انتظامیہ بے خبر رہے ڈیجیٹل فراڈ سے متاثر نصیر خان دوتانی نے دلبرداشتہ ہوکر خودسوزی کی دھمکی دی تھی جس پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نوٹس لیا تھا اور متعلقہ اداروں کو مسئلہ حل کرنے کی ہدایت کی تھی، ایجنسی انٹر ٹیکنیکل بلوچستان کے وفد نے بھی یقین دلایا کہ آپ کا مسئلہ جلد حل کر دیا جائیگا

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA
Book No. 2 Dated 12 MAY 2026 Page No. 19

خواتین کی صحت سے متعلق مصنوعات پر ٹیکس ختم، اقلیتوں کی نمائندگی مضبوط بنائی جائے، بلوچستان اسمبلی

کستانی میں فائرنگ سے مزدوروں کے جاں بحق ہونے پر شدید احتجاج، ہدایت الرحمن اور ڈاکٹر عبدالمالک کا ایوان سے واک آؤٹ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی نے خواتین کی صحت اور حفظان صحت کی تمام مصنوعات پر جی ایس ٹی اور اضافی سیلز ٹیکس کے خاتمے یا عبوری طور پر پچاس فیصد کمی اور صوبائی و مقامی سطح پر اقلیتوں کی نمائندگی کو مضبوط کرنے سے متعلق دو قراردادیں منظور کرلیں۔ مولانا ہدایت الرحمن کا گوادر کے علاقے کستانی میں فائرنگ سے مزدوروں کے جاں بحق ہونے پر شدید احتجاج، مولانا ہدایت الرحمن بلوچ اور ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کا ایوان سے واک آؤٹ کیا۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس پیر کو ایک گھنٹے کی تاخیر سے اسپیکر کیپٹن عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں ہوا۔ اجلاس میں پیپلز پارٹی کے رکن میر رحمت صالح بلوچ نے ام کلثوم، شاہدہ رؤف اور خیر جان بلوچ کی مشترکہ قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ خواتین کے حفظان صحت اور ماہانہ مخصوص ایام کا مسئلہ صرف خواتین کا مسئلہ نہیں بلکہ بنیادی انسانی حقوق، صحت عامہ اور ایک معاشی ضرورت ہے جو براہ راست بلوچستان کی نصف سے زائد آبادی کے وقار، صحت اور پیداواری صلاحیت پر اثر انداز ہوتی ہے۔ یونیسف کے فراہم کردہ اعداد و شمار کے مطابق بلوچستان میں 89 فیصد خواتین اور لڑکیاں محفوظ اور باکفایت ایم ایچ ایچ کی مصنوعات تک رسائی سے محروم ہیں اور صرف 11 فیصد خواتین کو یہ رسائی حاصل ہے جو انتہائی تشویش کی بات ہے، چونکہ وفاقی مختلف ٹیکسوں بشمول جی ایس ٹی، کسٹم ڈیوٹیز، ریگولیٹری ڈیوٹیز اور اضافی کسٹم ڈیوٹیز میں غیر معمولی اضافے کے نتیجے میں ایم ایچ ایچ کی مصنوعات اور ان کے خام مال پر تقریباً 40 فیصد کا مجموعی ٹیکس عائد ہوتا ہے جو صحت کی ان لازمی اشیاء کو پرتعیش اشیاء کے زمرے میں شامل کرکے عملی طور پر خواتین کو سزا دینے کے مترادف ہے۔ لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ خواتین کی صحت اور حفظان صحت کی تمام مصنوعات بشمول سینیٹری نیپکنز اور ان کے خام مال پر جی ایس ٹی اور اضافی سیلز ٹیکس کے خاتمے یا عبوری طور پر 50 فیصد کمی اور مقامی پیداوار کی حوصلہ افزائی کو یقینی بنایا جائے، آسانی اور پرچون قیمتوں کو کم کرنے کی غرض سے ایم ایچ ایچ مصنوعات کی تیاری میں استعمال ہونے والے خام مال کی درآمد پر کسٹم ڈیوٹیز میں نمایاں کمی اور ایف بی آر اور وزارت خزانہ ایم ایچ ایچ مصنوعات کو عام اشیاء صرف کی بجائے بنیادی طور پر صحت کی لازمی اشیاء کے طور پر از سر نو درجہ بندی کی جائے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان اسمبلی: خواتین کی صحت سے متعلق مشترکہ قرارداد منظور

وزیراعلیٰ نے شیخ زید ہسپتال کی مشینری کی منتقلی روک دی

صوبے کی اکثر خواتین مناسب حفظان صحت کی مصنوعات تک رسائی نہیں رکھتیں، شاہدہ رؤف، مینا مجید کا اظہار خیال

بلاول بھٹو کی خواہش پر این آئی سی وی ڈی کی طرز پر امراض قلب کا ادارہ بنانے جا رہے ہیں، وزیراعلیٰ کا ایوان میں خطاب

کستانی میں فائرنگ سے مزدوروں کے جاں بحق ہونے پر مولانا ہدایت الرحمن اور ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کا واک آؤٹ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر، این این آئی) بلوچستان اسمبلی نے خواتین کی صحت اور حفظان صحت سے متعلق مشترکہ قرارداد منظور کرلی، جس میں خواتین کی صحت و صفائی کی تمام مصنوعات بشمول سینیٹری نیپکن اور ان کے خام مال پر جنرل سیلز ٹیکس اور اضافی سیلز ٹیکس ختم کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ اجلاس میں قرارداد رکن صوبائی اسمبلی میر رحمت صالح بلوچ نے ایوان میں پیش

بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

کی اور کہا کہ خواتین کے حفظان صحت اور مخصوص ایام سے متعلق مسائل صرف خواتین تک محدود نہیں بلکہ یہ بنیادی انسانی حقوق، صحت عامہ اور معاشی ضرورت کا اہم معاملہ ہے۔ بلوچستان میں 89 فیصد خواتین اور لڑکیاں محفوظ اور کم قیمت ایم ایچ ایچ مصنوعات تک رسائی سے محروم ہیں جبکہ صرف 11 فیصد خواتین کو یہ سہولت میسر ہے، جو انتہائی تشویشناک صورتحال ہے۔ اجلاس کے دوران رکن اسمبلی شاہدہ رؤف نے کہا کہ یہ ایک اہم مگر خاموش مسئلہ ہے، جس پر سنجیدگی سے توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کی اکثریتی خواتین مناسب حفظان صحت کی مصنوعات تک رسائی نہیں رکھتیں۔ مشیر کھیل مینا مجید نے اپوزیشن کی جانب سے پیش کردہ قرارداد کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ صحت کے نئے پروجیکٹ کے تحت خواتین کو ایم ایچ ایچ مصنوعات کی فراہمی ممکن بنائی جائے گی۔ ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ نے کہا کہ خواتین کی صحت سے متعلق مسائل پر خصوصی توجہ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے، جبکہ رکن اسمبلی ام کلثوم نواز نے کہا کہ بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں خواتین آج بھی بنیادی سہولیات سے محروم ہیں۔ بحث کے بعد ایوان نے خواتین کی صحت اور حفظان صحت سے متعلق مشترکہ قرارداد متفقہ طور پر منظور کرلی۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ایوان اور عوام کی خواہش پر شیخ زید ہسپتال کی مشینری کی منتقلی روک دی گئی ہے۔ پی آئی سی وی ڈی کے لیے مشینری ایئرلفٹ کروا رہے ہیں۔ یہ بات انہوں نے پیر کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس پیر کو ایک گھنٹے کی تاخیر سے اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت شروع ہوا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

2

Dated: 12 MAY 2026 Page No. 20

فوکل پرسن وزیراعظم کی سیکرٹری صحت بلوچستان سے ملاقات

بلوچستان کو پولیو سے پاک بنانے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائیں گے، عائشہ رضا فاروق

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعظم کی پولیو کے خاتمے کیلئے فوکل پرسن عائشہ رضا فاروق نے گزشتہ روز ایمرجنسی آپریشن سینٹر کوئٹہ میں سیکرٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمن پانیزئی سے ملاقات کی۔ اس موقع پر نیشنل کوآرڈینیٹر ایمرجنسی آپریشن سینٹر انوار الحق، صوبائی ایمرجنسی آپریشن سینٹر کے کوآرڈینیٹر انعام الحق، بل گیٹس فاؤنڈیشن کے ٹیکنیکل فوکل پرسن ڈاکٹر مظفر اقبال خواجہ بھی موجود تھے۔ ملاقات میں بلوچستان میں پولیو کی موجودہ صورتحال اور آئندہ ذیلی قومی پولیو ویکسینیشن مہم کی تیاریوں کا جائزہ

بقیہ نمبر 33 صفحہ 5 پر

[illegible]

بلوچستان کے گرم علاقوں میں سرکاری و نجی تعلیمی اداروں کیلئے تعطیلات کا اعلان

کوئٹہ (آئی این پی) حکومت بلوچستان محکمہ اسکول ایجوکیشن نے صوبے کے گرم زون میں واقع تمام سرکاری و نجی تعلیمی اداروں کے لیے موسم گرما کی طویل تعطیلات کا باقاعدہ اعلان کر دیا ہے۔ جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق تعطیلات 23 مئی 2026 سے 31 جولائی 2026 تک ہوں گی۔

بقیہ نمبر 53 صفحہ 5 پر

[illegible]

اسمبلی عمارت، حکومتی اقدام کیخلاف درخواست، حکم امتناعی میں توسیع

جواب داخل کرنے کیلئے حکومتی مہلت کی درخواست منظور، کارروائی معطل رہے گی، بلوچستان ہائیکورٹ

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان ہائیکورٹ نے بلوچستان اسمبلی کو گرانے کے حکومتی اقدام کے خلاف دائر درخواست میں جاری کردہ حکم امتناعی میں توسیع کردی۔ پیر کو بلوچستان اسمبلی کی عمارت کو گرانے کے خلاف امان اللہ کنرانی ایڈووکیٹ کی آئینی درخواست کی سماعت بلوچستان

بقیہ نمبر 62 صفحہ 5 پر

[illegible]

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHISTAN

Daily: JANG QUETTA
12 MAY 2026

2

ٹرانس شپمنٹ، گوادر پورٹ پر ایک اور کارگو جہاز لنگر انداز

حکومت گوادر پورٹ کو خطے کا اہم تجارتی حب بنانے کیلئے اقدامات کر رہی ہے

MV YUAN HANG WEI YE

جامعہ گوادر ٹیکنالوجی پر مبنی تعلیم کے فروغ کیلئے اقدامات کر رہی ہے، وی سی

21

پرائیویٹ اسکولز الائنس کے جماعت نہم کے نتائج پر تحفظات

گوادر ریجن کے نتائج کا مکمل اور شفاف آڈٹ کیا جائے، رہنماؤں کی پریس کانفرنس

MASHRIQ QUETTA

گوادر پورٹ عالمی ٹرانس شپمنٹ حب بننے کی جانب گامزن

حکومت گوادر پورٹ کو خطے کا اہم تجارتی مرکز بنا رہی ہے

WEIHANG YUAN MV YE ... 20 ...

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Item No. #3 Dated 12 MAY 2026 Page No. 22

بلوچستان کی ترقی، امن و تعلیم کے فروغ سے وابستہ ہے، مولانا ہدایت الرحمان

نوجوان نسل کو تعلیم، ہنر اور جدید ٹیکنالوجی کی طرف متوجہ کرنا ناگزیر ہو چکا ہے، صوبائی امیر جماعت اسلامی

ملک میں امیر و غریب کیلئے الگ الگ نظام تعلیم رائج، غریب و متوسط طبقے کے طلبہ کیلئے مشکلات پیدا کی جارہی ہیں، رکن صوبائی اسمبلی

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے اسلامی جمعیت طلبہ پاکستان کے ناظم اعلیٰ صاحبزادہ وسیم حیدر سے جماعت اسلامی کے صوبائی سیکرٹریٹ میں ملاقات کی۔ ملاقات میں ناظم صوبہ اسلامی جمعیت طلبہ بلوچستان احسان اللہ ناصر، جنرل سیکرٹری ایاز خان کاکڑ اور دیگر ذمہ داران بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران بلوچستان میں تعلیم کی مجموعی صورتحال، تعلیمی اداروں میں طلبہ کو درپیش مسائل، تعلیمی معیار کی بہتری، نوجوانوں کی کردار سازی اور اسلامی جمعیت طلبہ کے تعلیمی و تربیتی کردار پر تفصیلی گفتگو کی گئی اس موقع تعلیمی اداروں میں جمعیت کی دعوتی، فکری اور مثبت سرگرمیوں کو مزید موثر اور منظم بنانے کے حوالے سے بھی تبادلہ

بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

خیال کیا گیا مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ نوجوان نسل کو تعلیم، ہنر اور جدید ٹیکنالوجی کی طرف متوجہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ بلوچستان کی ترقی، خوشحالی اور پائیدار امن تعلیم کے فروغ سے وابستہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے ملک میں امیر اور غریب کیلئے الگ الگ نظام تعلیم رائج ہے جبکہ تعلیم کو مہنگا بنا کر غریب اور متوسط طبقے کے طلبہ کیلئے مشکلات پیدا کی جارہی ہیں، جماعت اسلامی بلوچستان میں تعلیم، ہنر اور آئی ٹی کے فروغ کیلئے عملی اقدامات کررہی ہے تاکہ نوجوانوں کیلئے باعزت روزگار کے مواقع پیدا کیے جاسکیں انہوں نے کہا کہ الخدمت فاؤنڈیشن کا بنو قابل پروگرام بلوچستان کے نوجوانوں اور طلبہ کیلئے ایک انقلابی اور امید افزاء منصوبہ ہے جس کے ذریعے نوجوان جدید آئی ٹی اسکلز حاصل کرکے ملکی ترقی میں کردار ادا کرسکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسلامی جمعیت طلبہ نوجوانوں کی تعلیم، تربیت، کردار سازی اور قیادت کی صلاحیتیں اجاگر کرنے کیلئے بہترین پلیٹ فارم ہے تعلیمی اداروں، طلبہ اور نوجوان نسل کے خلاف ہونے والی سازشوں کا مقابلہ منظم، باشعور اور تعلیم یافتہ طلبہ ہی کرسکتے ہیں مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ جماعت اسلامی بلوچستان میں تعلیمی پسماندگی کے خاتمے، تعلیمی سہولیات کی فراہمی، طلبہ کے مسائل کے حل اور نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی طرف راغب کرنے کیلئے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔

پارٹی پشتونوں کے خودمختار صوبے کیلئے جدوجہد کررہی ہے، پشتونخوامیپ

12 مئی 2007ء کو ایم کیو ایم نے حملہ کرکے مختلف سیاسی پارٹیوں کے 50 سے زائد کارکنوں کو شہید وزخمی کیا

المناک سانحہ کو 19 سال پورے ہوچکے آج تک ان شہداء کے قاتلوں کو کیفر کردار تک نہیں پہنچایا گیا

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ کے جاری کردہ پریس ریلیز میں سانحہ 12 مئی 2007 کے شہداء کی 19ویں برسی کے موقع پر شہداء کراچی سمیت ملک میں آئین کی بالادستی، پارلیمنٹ کی خودمختاری، جمہور کی حکمرانی اور قوموں کی برابری کے حقیقی فیڈریشن کی جدوجہد کی راہ میں تمام معلوم ونامعلوم شہداء کو اُن کی لازوال قربانیوں پر زبردست خراج عقیدت پیش کرتی ہے۔ بیان میں کہا

بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

گیا ہے کہ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی اپنے محبوب چیئرمین ملی مشر محمود خان اچکزئی کی قیادت میں آج بھی ملک کی اپوزیشن جماعتوں کی سب سے بڑی جمہوری تحریک کی قیادت کررہی ہے جس کا مقصد ملک کے آئین کو تحفظ دینا ہے اور اسی طرح متحدہ ہندوستان اور قیام پاکستان کے بعد خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کی قیادت میں ملک کو آئین دینے، جمہور کی حکمرانی، ون مین ون ووٹ کے حصول، قوموں کی برابری پر مبنی حقیقی جمہوری فیڈریشن، پشتونوں کے خودمختار قومی صوبے کیلئے پارٹی جدوجہد کرتی چلی آرہی ہے بیان میں کہا گیا ہے کہ 12 مئی 2007ء آمریت کے خاتمے اور ملک میں جمہوریت اور آزاد عدلیہ کی بحالی کیلئے پشتونخوا ملی عوامی پارٹی اور دیگر سیاسی جمہوری پارٹیوں کی جاری جدوجہد کے دوران اُس وقت کے معزول چیف جسٹس آف پاکستان کی کراچی آمد کے موقع پر استقبالیہ جلوس کے ہزاروں شرکاء پر ایک فاشسٹ اور دہشتگرد تنظیم (ایم کیو ایم) نے حملہ کرکے مختلف سیاسی پارٹیوں کے 50 سے زائد سیاسی کارکنوں کو شہید وزخمی کیا جس میں پشتونخوامیپ کے نوجوان کارکن مہتاب خان آفریدی بھی شہید ودیگر کارکنان زخمی ہوئے

اسپیکر اسمبلی اور مولانا ہدایت الرحمن کے درمیان دلچسپ جملوں کا تبادلہ

اسمبلی میں جماعت کے دو ممبران ایک حکومت دوسرا اپوزیشن میں ہے، اسپیکر

حق دو تحریک کے پلیٹ فارم سے الیکشن لڑا، اپوزیشن میں ہوں، مولانا ہدایت

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے دوران اسپیکر اور مولانا ہدایت الرحمن کے درمیان دلچسپ جملوں کا تبادلہ۔ پیر کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے دوران اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی نے کہا کہ بلوچستان کی خوبصورتی ہے کہ جماعت

بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

اسلامی کے دو ارکان ہیں جن میں سے ایک حکومت دوسرا اپوزیشن میں ہے ایک سوال کر رہا ہے دوسرا جواب دے رہا ہے اس موقع پر ایوان میں قہقہے لگ گئے۔ جس کے جواب میں مولانا ہدایت الرحمن نے وضاحت کی کہ انہوں نے حق دو تحریک کے پلیٹ فارم سے الیکشن لڑا ہے

عظیم شہداء نے جمہوریت کی بحالی کیلئے جانوں کا نذرانہ پیش کیا، اے این پی

12 مئی 2007، سیاسی و جمہوری تاریخ کا سیاہ ترین دن، جب کراچی کی سڑکوں کو معصوم و نہتے سیاسی کارکنوں کے خون سے رنگ دیا گیا

پارٹی شہداء کی قربانیوں کو کسی صورت فراموش نہیں کرے گی ان کے مشن کی تکمیل کیلئے ہر سطح پر جدوجہد جاری رکھی جائے گی، بیان

کوئٹہ (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی بیان میں 12 مئی کراچی واقعہ کی 19 ویں برسی کے موقع پر شہدائے جمہوریت شہدائے عدلیہ اور ان تمام سیاسی کارکنوں کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ ان عظیم شہداء نے جمہوریت کی بحالی آئین کی بالادستی اور آزاد عدلیہ کے قیام کیلئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا 12 مئی 2007، پاکستان کی سیاسی و جمہوری تاریخ کا ایک سیاہ ترین......... بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

دن تھا جب ایک آمر ڈکٹیٹر کی سرپرستی میں فاشسٹوں نے کراچی کی سڑکوں کو معصوم اور نہتے سیاسی کارکنوں کے خون سے رنگ دیا گیا اور پورے شہر کو بدترین تشدد خوف اور دہشت کی علامت بنا دیا گیا اس وقت ملک میں آمریت اپنے عروج پر تھی اور جمہوری قوتوں وکلاء برادری سیاسی کارکنوں اور آئین کی بالادستی کی بات کرنے والوں کو طاقت کے ذریعے دبانے کی کوشش کی جا رہی تھی جس کے نتیجے میں متعدد بے گناہ شہری اور سیاسی کارکن شہید اور زخمی ہوئے اس افسوسناک سانحے کا سب سے المناک پہلو یہ تھا کہ ظلم و جبر کے اس کھیل کو روکنے کے بجائے اس وقت کے حکمران نے قومی ٹیلی وژن پر آکر مکا لہرا کر اس خونریزی کا جشن منایا جو آج بھی جمہوریت پسند قوتوں کے دلوں پر ایک گہرا زخم ہے صوبائی بیان میں افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا کہ سانحہ 12 مئی کو گزرے برسوں بیت گئے مگر آج تک اس واقعہ میں ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں نہیں لایا جا سکا یہ امر انتہائی افسوسناک ہے کہ عدلیہ مقننہ اور دیگر ادارے اس سنگین سانحہ پر مکمل انصاف فراہم کرنے میں ناکام رہے بیان میں کہا گیا کہ عوامی نیشنل پارٹی نے ہر دور میں عدم تشدد جمہوری اقدار اور عوامی حقوق کی سیاست کو فروغ دیا ہے اور پارٹی نے باچا خان کے فلسفہ امن برداشت اور جمہوری جدوجہد کو ہمیشہ اپنی سیاست کا محور بنایا ہے پارٹی قیادت اور کارکنوں نے آمریت انتہاء پسندی دہشت گردی اور غیر جمہوری قوتوں کے خلاف مسلسل قربانیاں دی ہیں مگر کبھی بھی اپنے اصولی موقف سے پیچھے نہیں ہٹے۔

پیکا ایکٹ کے ذریعے میڈیا کی آواز زیر کرنے کی کوششیں جاری ہیں، بی این پی

ریڈیو پر بلوچی، براہوی زبانوں کے پروگرامز کی بندش قابل تشویش ہے، مرکزی بیان

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں بلوچستان ڈیجیٹل میڈیا پالیسی 2026، ریڈیو پر بلوچی، براہوی زبانوں کے پروگرامز کی بندش پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ موجودہ دور حکومت میں بلوچستان کی قومی زبانوں، ثقافت، ادب پرور کے بعد اب ڈیجیٹل پالیسی کے نام پر ریاست کے چوتھے ستون پر حملے کا مقصد بلوچستانی .... بقیہ 56 صفحہ

عوام کی شناخت، ثقافت کو مسخ اور حق کی آواز کو زیر کرنا ہے بلوچستان جہاں پرنٹ میڈیا کے بجٹ سے 65 فیصد بڑی اخبارات اور صرف 35 فیصد بجٹ مقامی اخبارات کیلئے مختص ہے جس میں بلوچستان کی پرنٹ میڈیا دہائیوں سے مخدوش حالات میں بھی انتہائی ذمہ داری کے ساتھ اپنے فرائض نبھاتے ہوئے عوام کے مسائل کو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ امن کیلئے بھی کردار ادا کر رہی ہے مگر مقام افسوس ہے کہ جدید دور جہاں سوشل میڈیا پیجز پر غیر تصدیق شدہ خبروں کی بھرمار اور پیکا ایکٹ کے ذریعے حقیقی میڈیا کی آواز کو زیر کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہے وہی مقتدرہ قوتوں کا نام لے کر اور اسٹیک ہولڈرز کی منشاء کے بغیر پرنٹ میڈیا کے خاتمے اور من پسند افراد کو نوازنے کیلئے جو پالیسی مرتب کی جا رہی ہے

عیدالاضحیٰ کے موقع پر لاک ڈاؤن ختم کیا جائے، عبدالرحیم کاکڑ

مطالبے پر عملدرآمد نہ ہوا تو ملک بھر میں احتجاج ہوگا، انجمن تاجران بلوچستان

کوئٹہ (این این آئی) مرکزی انجمن تاجران بلوچستان رجسٹرڈ کے صدر عبدالرحیم کاکڑ نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ عید کے موقع پر صوبے میں جاری لاک ڈاؤن کو فوری ختم کیا جائے عیدالاضحیٰ کے بعد انتظامیہ کے ساتھ دوبارہ بیٹھ کر بات چیت کے ذریعے لائحہ عمل تیار کیا جائے بقیہ نمبر 10 صفحہ 5 پر

اگر ہمارے مطالبے پر عملدرآمد نہ کیا گیا تو 14 مئی کے بعد آل پاکستان انجمن تاجران کے صدر کے فیصلے کے مطابق ملک بھر میں احتجاجی مظاہرے اور صوبے بھر میں شٹر ڈاؤن ہڑتال کرنے پر مجبور ہوں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سوموار کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ اس موقع پر حضرت علی اچکزئی، عمران ترین، سعد اللہ اچکزئی، جعفر خان کاکڑ، یاسین مینگل، حاجی ہاشم کاکڑ، عبدالخالق آغا، خضر کاکڑ اللہ داد اچکزئی، محمد جان درویش، سردار ولی، کلیم کاکڑ، حسن آغا، شاہ رضا، اصغر علی سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ عبدالرحیم کاکڑ نے کہا کہ وفاقی حکومت کی توانائی بچت کے فیصلے کے پیش نظر کفایت شعاری پروگرام کے تحت ملک بھر کی طرح بلوچستان میں بھی سمارٹ لاک ڈاؤن اور کاروباری اوقات میں پابندی کا اعلان کیا گیا تھا۔ اس حوالے سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میں مرکزی انجمن تاجران بلوچستان، چیمبر آف کامرس کے نمائندوں سے ملاقات کر کے تعاون کی درخواست کی اور ایک ماہ کیلئے لاک ڈاؤن کا فیصلہ کیا اور اس کے بعد نظر ثانی کر کے اسے ختم کرنے کا کہا تھا لیکن 6 مئی کو ایک ماہ پورا ہونے کے باوجود حکومت اور انتظامیہ کی جانب سے تاحال تاجر برادری کے ساتھ کوئی رابطہ نہیں کیا گیا۔

کنٹانی میں مزدوروں کی ہلاکت، تحقیقات کرائی جائیں، نیشنل پارٹی

واقعہ قابل مذمت، روزگار کی تلاش میں نکلے مزدوروں کو گولیوں کا نشانہ بنایا گیا، مرکزی ترجمان

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان نے بیان میں گوادر کے علاقے کنٹانی میں مزدوروں کی ہلاکت اور زخمی ہونے کے واقعے پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے بقیہ نمبر 57 صفحہ 5 پر

ہوئے کہا ہے کہ نہتے مزدوروں پر وحشیانہ طاقت کا استعمال نہ صرف قابل مذمت بلکہ ناقابل برداشت ہے۔ یہ ایک سنگین جرم ہے جسے کسی صورت نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ ترجمان نے کہا کہ محنت کش مزدور اپنے اہل خانہ کا پیٹ پالنے اور روزگار کی تلاش میں گھروں سے نکلے تھے مگر انہیں گولیوں کا نشانہ بنایا گیا۔ بیان میں کہا گیا کہ واقعہ کی شفاف، غیر جانبدارانہ اور فوری تحقیقات کرائی جائیں اور زخمیوں کو فوری اور بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 12 MAY 2026 Page No. 24

حب، نامعلوم مسلح ڈاکوؤں کی فائرنگ سے کمپنی منیجر ہلاک

شعیب صدیقی موقع پر جاں بحق، کمپنی ورکرز کا شدید احتجاج، پولیس کے خلاف نعرے بازی

حب (آن لائن) حب شہر ہاہٹ کے قریب نامعلوم مسلح ڈاکوؤں کا کمپنی منیجر کو لوٹنے کی کوشش کی مزاحمت پر نامعلوم مسلح ڈاکوؤں کی فائرنگ سے کمپنی منیجر شعیب صدیقی جاں بحق، نامعلوم مسلح ڈاکو فرار ہونے میں کامیاب۔ تفصیلات کے مطابق حب شہر ہاہٹ سرائے لور کمپنی کے قریب نامعلوم مسلح ڈاکوؤں کا کمپنی منیجر شعیب صدیقی کو لوٹنے کی کوشش کی گئی .... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

مزاحمت پر نامعلوم مسلح ڈاکوؤں کی گاڑی پر فائرنگ کی گئی نامعلوم مسلح ڈاکوؤں کی فائرنگ سے کمپنی کے منیجر شعیب صدیقی موقع پر جاں بحق جبکہ ڈاکوؤں فرار ہونے کامیاب ہوگئے کام کرنے والے کمپنی ورکرز کا سڑک پر لاش رکھ کر شدید احتجاج، کمپنی ورکرز نے شہر آئے روز چوری، ڈکیتی کی وارداتوں اور شہر کی بگڑتی ہوئی صورتحال اور منیجر کے قتل پر پولیس کے خلاف شدید نعرے بازی کی انہوں نے حکومت اور ضلعی انتظامیہ حب سے مطالبہ کیا کہ حب کے صنعت کاروں، شہری، تاجر برادری اور کمپنی میں کام کرنے والے ورکرز کو تحفظ فراہم کیا جائے بصورت دیگر ہم لوگ مجبورا شدید احتجاج کرنے پر مجبور ہو جائیں گے جبکہ ڈکیتی و منیجر کے قتل کی اطلاع ملتے ہی حب ہاہٹ پولیس اور ڈی ایس پی حب سرکل امام بخش بلوچ موقع پہنچ گئے کمپنی ورکرز کے ساتھ مذاکرات کامیاب ہونے اور قتل میں ملوث ملزمان کی گرفتاری کی یقین دہانی پر ورکرز نے اپنا احتجاج ختم کردیا۔

ژوب، فائرنگ سے نوجوان جاں بحق

ژوب (ان لائن) ژوب میں فائرنگ سے نوجوان جاں بحق، قبرستان کے علاقے میں فائرنگ سے نوجوان شاہد خان غور یزئی کاکڑ جاں بحق ہوگیا پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے 4 ملزمان کو گرفتار کرلیا جن سے تفتیش کی جارہی ہے۔

پاک ایران سرحدی علاقہ کنتانی ہور میں فائرنگ 2 افراد ہلاک

مزدور معمول کے کام میں مصروف تھے فائرنگ کی گئی، 4 زخمی، عینی شاہدین

زخمیوں کو جی ڈی اے ہسپتال گوادر منتقل کیا گیا، حالت تشویشناک ہے، ڈاکٹر

گوادر (این این آئی) ضلع گوادر میں پاک ایران کے سرحدی علاقہ کنتانی ہور میں فائرنگ 2 افراد ہلاک 4 زخمی، کوسٹ گارڈ پر مبینہ فائرنگ کا الزام، پاکستان کوسٹ گارڈ کی تردید وادارے کے خلاف پروپیگنڈہ قرار، ہلاک اور زخمی افراد کو جی ڈی اے ہسپتال منتقل کر دیا گیا، مقامی ذرائع کے مطابق مزدور معمول کے کام میں مصروف تھے کہ اسی دوران فائرنگ .... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

کا واقعہ پیش آیا۔ عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ فائرنگ اچانک شروع ہوئی جس کے باعث لوگ جان بچانے کے لیے ادھر ادھر بھاگتے رہے۔ زخمیوں کو فوری طور پر جی ڈی اے ہسپتال گوادر میں منتقل کیا گیا جہاں بعض کی حالت تشویشناک بتائی جارہی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

اوتھل پولیس کی کارروائی، بھاری مقدار میں چرس برآمد، ملزم گرفتار

کوئٹہ (آن لائن) اوتھل پولیس نے منشیات سمگل کرنے کی کوشش ناکام بناتے ہوئے لاکھوں روپے مالیت کی بھاری مقدار میں چرس برآمد کر کے ملزم کو گرفتار کرکے گاڑی قبضے میں لے لی پولیس کے مطابق ایس ایس پی لسبیلہ نجیب اللہ پندرانی کی خصوصی ہدایت پر ایس ایچ او وحید علی نے دیگر عملے کے ہمراہ مین آر سی ڈی شاہراہ زیرو پوائنٹ چیک پوسٹ پر چیکنگ کے دوران کوئٹہ سے کراچی جانے والی ایک گاڑی کو روک کر چیک کیا تو اس کے خفیہ بقیہ نمبر 26 صفحہ 5 پر

خانوں میں چھپائی گئی 16 کلو 800 گرام چرس برآمد کرکے گاڑی میں سوار ملزم احمد کو گرفتار کرکے منشیات اور گاڑی قبضے میں لے لی اور ملزم کے خلاف مقدمہ درج کرکے کارروائی شروع کردی۔

تمبو، نامعلوم افراد نے ٹرانسفارمر چوری کرلیا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) تمبو نامعلوم مسلح افراد نے ٹرانسفارمر چوری کرلیا اہل علاقے تاریکی میں ڈوب گیا پولیس کے مطابق تمبو تھوشوری پولیس تھانے کی حدود گوٹھ رئیس محمد واجہ بقیہ نمبر 15 صفحہ 5 پر

میں گزشتہ شب نامعلوم چور ایک سو کے وی اے ٹرانسفارمر چوری کرکے فرار ہوگئے جس سے پورا علاقہ تاریکی میں ڈوب گیا واقعے کی اطلاع پر پولیس جائے وقوعہ پر پہنچ کر مزید تحقیقات شروع کردی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 12 MAY 2020 Page No. 05

مغربی بائی پاس روڈ کا تعمیراتی کام 7 برسوں بعد بھی مکمل نہ ہو سکا

مصروف ترین شاہراہ جس کی لمبائی 22 کلومیٹر ہے کی تعمیر کچھوے کی رفتار سے جاری ہے

عوامی نمائندے حلقے کی اہم شاہراہ مکمل کرانے میں تاحال ناکام دکھائی دیتے ہیں، علاقہ مکین

کوئٹہ (اے این این) کوئٹہ مصروف ترین شاہراہ مغربی بائی پاس، جس کی مجموعی لمبائی 22 کلومیٹر ہے، گزشتہ سات برسوں سے تاحال مکمل نہ ہو سکا، منصوبے پر کام کی رفتار اس قدر سست ہے کہ شہری اسے "کچھوے کی رفتار" قرار دے رہے ہیں، متعلقہ حکام سے رابطہ کرنے پر ہر بار یہی موقف سامنے آتا ہے کہ منصوبے پر کام جاری ہے، تاہم سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آخر سات سال گزرنے کے باوجود محض 22 کلومیٹر سڑک کیوں مکمل نہیں ہو سکی؟ یہ منصوبہ نیشنل ہائی وے اتھارٹی (این ایچ اے) کے تحت جاری ہے، جبکہ اس شاہراہ سے قومی اسمبلی کے رکن ملک عادل خان بازئی، سینیٹر منظور خان کاکڑ اور رکن صوبائی اسمبلی نعیم خان بازئی کا بھی تعلق ہے مذکورہ منتخب نمائندے مختلف جلسوں اور تقاریب میں علاقے کے مسائل حل کرنے کے دعوے کرتے نظر آتے ہیں، مگر افسوسناک امر یہ ہے کہ اپنے ہی حلقے کی اہم شاہراہ مکمل کرانے میں تاحال ناکام دکھائی دیتے ہیں مغربی بائی پاس کی خستہ حالی نہ صرف ٹریفک کی روانی کو شدید متاثر کر رہی ہے بلکہ اطراف میں آباد ہزاروں شہری بھی مشکلات کا شکار ہیں۔ سڑک پر اڑنے والی گرد و غبار کے باعث علاقے کے مکین سانس اور دیگر بیماریوں میں مبتلا ہو رہے ہیں، جبکہ روزمرہ آمد و رفت بھی عذاب بن چکی ہے علاقہ مکینوں نے حکومت بلوچستان، این ایچ اے اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ منصوبے کو فوری طور پر مکمل کیا جائے تاکہ شہریوں کو درپیش مشکلات کا خاتمہ ممکن بنایا جا سکے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ اگر ایک اہم شاہراہ سات سال میں مکمل نہیں ہو سکتی تو پھر ترقیاتی دعووں کی حقیقت کیا رہ جاتی ہے۔

Baakhabar Quetta

کوئٹہ غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور پانی کی شدید قلت

عوام اذیت میں مبتلا

شدید گرمی کے باوجود کئی کئی گھنٹوں تک بجلی بند رہنے سے معمولات زندگی بری طرح متاثر، متعلقہ حکام اور ذمہ دار ادارے تاحال خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں

عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے، اور اس غفلت پر خاموشی کسی بڑے انسانی بحران کو جنم دے سکتی ہے، شہریوں کا نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے مختلف علاقوں جن میں سریاب، کچی بیگ، بزار، کچی تختانی بائی پاس، کسٹم کلی، درانی، شاہدرہ، نوا کلی۔ کیو ال کلی، عمر میں غیر اعلانیہ اور طویل بجلی لوڈشیڈنگ نے عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے، جبکہ پانی کی شدید قلت کے باعث شہری سخت پریشانی اور ذہنی اذیت کا شکار ہیں۔ شدید گرمی کے باوجود کئی کئی گھنٹوں تک بجلی بند رہنے سے معمولات

بقیہ نمبر 22 صفحہ 6 پر ملاحظہ کریں

زندگی بری طرح متاثر ہو چکے ہیں، لیکن متعلقہ حکام اور ذمہ دار ادارے تاحال خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں۔ مختلف علاقوں میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا دورانیہ خطرناک حد تک بڑھ چکا ہے، جس کے باعث نہ صرف گھریلو نظام درہم برہم ہو گیا ہے بلکہ پانی کی فراہمی بھی مکمل طور پر متاثر ہو چکی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ بجلی نہ ہونے کی وجہ سے ٹیوب ویلز بند پڑے ہیں اور لوگ پینے کے پانی کی ایک ایک بوند کو ترس رہے ہیں۔ رہائشیوں نے شدید غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شدید گرمی میں بچے، بزرگ، خواتین اور مریض سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں۔ گھروں میں پانی نہ ہونے اور پنکھے بند رہنے کی وجہ سے لوگوں کی زندگی عذاب بن چکی ہے۔ شہریوں نے الزام عائد کیا کہ کئی بار متعلقہ اداروں کو شکایات درج کرانے کے باوجود کوئی شنوائی نہیں ہو رہی اور عوام کو بے یار و مددگار چھوڑ دیا گیا ہے۔ علاقہ مکینوں نے کہا کہ حکومتی دعوے صرف بیانات تک محدود ہیں جبکہ زمینی حقائق اس کے برعکس ہیں۔ بنیادی سہولیات سے محروم عوام سوال کر رہے ہیں کہ آخر کب تک انہیں اس اذیت ناک صورتحال کا سامنا کرنا پڑے گا۔ شہریوں نے خبردار کیا کہ اگر فوری طور پر بجلی اور پانی کے مسائل حل نہ کیے گئے تو احتجاج کا دائرہ وسیع کیا جائے گا۔ عوامی حلقوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان، ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے، اور اس غفلت پر خاموشی کسی بڑے انسانی بحران کو جنم دے سکتی ہے۔

MEEZAN QUETTA

کوئٹہ میں شہر کی اہم شاہراہیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار

بیک وقت متعدد منصوبوں کا آغاز کر کے شہریوں کو مسلسل مشکلات میں مبتلا کر دیا ہے، مولانا عبدالرحمن رفیق

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، حاجی بشیر احمد کاکڑ، مولانا محب اللہ، مولانا محمد ایوب ایوبی، شیخ مولانا عبدالاحد، مولانا سعید احمد، حافظ سراج الدین، مفتی محمد روزی خان بادیزئی، مولانا محمد شعیب جدون، رحیم الدین ایڈووکیٹ اور مولانا محمد عارف شمشیر نے کہا ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں جاری نام نہاد ترقیاتی منصوبے عوام کے لیے شدید اذیت اور پریشانی کا باعث بن چکے ہیں۔ شہر کی اہم شاہراہیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو کر کھنڈرات کا منظر پیش کر رہی ہیں ترقیاتی کاموں میں سست روی نے شہری زندگی کو مفلوج کر کے رکھ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جگہ جگہ سڑکوں کی کھدائی، ناقص منصوبہ بندی اور کام کی سست رفتاری کے باعث گرد و غبار، ماحولیاتی آلودگی اور ٹریفک کے مسائل میں خطرناک حد تک اضافہ ہو چکا ہے جس سے شہری بالخصوص موٹر سائیکل سوار اور پیدل چلنے والے شدید مشکلات اور ذہنی اذیت سے دوچار ہیں۔ آمد و رفت میں رکاوٹیں اور روزمرہ زندگی کے معمولات متاثر ہونے سے عوام میں شدید بے چینی پائی جا رہی ہے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC
Daily: INTEKHAB HUB
Date: 11 MAY 2026
Page No 2

خضدار: امن و امان کی ابتر صورتحال، رہزنی کی وارداتوں میں تشویشناک اضافہ

باغبانہ نوتانی اور گرد و نواح میں گزشتہ ایک ماہ کے دوران چوتھی واردات ہو چکی ہے دن دیہاڑے وارداتوں سے خود کو غیر محفوظ سمجھتے ہیں، شہری

خضدار (بیورو رپورٹ) ضلع خضدار کے نواحی علاقے باغبانہ نوتانی میں دن دیہاڑے ڈکیتی کی وارداتوں نے شہریوں کو خوف و ہراس میں مبتلا کر دیا مسلح رہزنوں نے سرعام دو موٹر سائیکلیں چھین لیں اور با آسانی فرار ہو گئے واقعہ دوپہر پیش آیا جب دو شہری اپنے ذاتی کام سے باغبانہ نوتانی سے بازار کی جانب جا رہے تھے عینی شاہدین کے مطابق دو نامعلوم مسلح افراد نے راستہ روک کر اسلحے کے زور پر دونوں شہریوں سے موٹر سائیکلیں چھین لیں متاثرہ افراد نے مزاحمت کی کوشش کی مگر ملزمان نے بندوق تان کر انہیں خاموش کرا دیا رہزن واردات کے بعد پہاڑوں کی جانب فرار ہو گئے اہل علاقہ کا کہنا ہے کہ باغبانہ نوتانی اور گرد و نواح میں گزشتہ ایک ماہ کے دوران یہ چوتھی واردات ہے دن دیہاڑے اس طرح کی ڈکیتیوں سے عوام سخت پریشان ہیں شہریوں نے شکایت کی کہ پولیس کی گشت نہ ہونے کے برابر ہے رہزن بلا خوف و خطر وارداتیں کر رہے ہیں اور کوئی کارروائی کرنے والا نہیں پولیس کی خاموشی سوالیہ نشان بن چکی ہے باغبانہ کے سیاسی حلقوں نے واقعے کی شدید مذمت کی ہے ان کا کہنا ہے کہ اگر پولیس نے فوری کارروائی نہ کی تو جرائم پیشہ عناصر مزید دلیر ہو جائیں گے علاقہ مکینوں نے کمشنر قلات ڈویژن ڈی آئی جی قلات رینج ایس ایس پی خضدار سے مطالبہ کیا ہے کہ باغبانہ نوتانی اور باجوئی کہندہ شہر اور نواحی میں بڑھتی ہوئی وارداتوں کا نوٹس لیا جائے شہریوں نے اعلیٰ حکام سے علاقہ میں گشت بڑھانے، ناکے لگانے اور ملزمان کو فوری گرفتار کرنے کا مطالبہ کیا بصورت دیگر عوام سخت احتجاج پر مجبور ہوں گے واضح رہے کہ خضدار کے دیہی علاقوں میں موٹر سائیکل چھیننے کی وارداتوں میں تشویشناک حد تک اضافہ ہوا ہے عوامی حلقے عدم تحفظ کا شکار ہیں اگر انتظامیہ نے فوری ایکشن نہ لیا تو حالات مزید خراب ہو سکتے ہیں۔

چاغی: عید الاضحیٰ کی آمد، مویشی منڈی سج گئی، قیمتیں آسمان پر

قربانی تو دور کی بات، گوشت خریدنے کے پیسے نہیں پچھلے سال جو بکرا 40 ہزار کا تھا، اس سال 80 ہزار کا ہے، عوامی حلقے

چاغی (نامہ نگار) چاغی بازار میں قربانی کے جانوروں کی دھوم، چاغی کی بکرا منڈی سج گئی تفصیلات کے مطابق عید الاضحیٰ قریب آتے ہی چاغی میں قربانی کے جانوروں کی منڈی سج گئی۔ چاغی کے مویشی منڈی سج گئی بیوپاری دور دراز علاقوں سے بیل، بکرے، دنبے اور لے کر پہنچ گئے۔ مگر اس بار منڈی میں رونق کے ساتھ مہنگائی کا ماتم بھی ہے۔ چاغی منڈی میں جانور زیادہ خریدار کم ہیں اس سال کی جانور پچھلے سال کے ریٹ میں اضافہ ہیں مڈل کلاس کے لوگ اور غریب طبقہ منڈی میں خالی ہاتھ کھڑے ملے۔ کہنے لگے بچوں کی عید کے کپڑے ادھار۔ قربانی تو دور کی بات، گوشت خریدنے کے پیسے نہیں۔ پچھلے سال جو بکرا 40 ہزار کا تھا، اس سال 80 ہزار کا ہے۔ ہم جیسے سفید پوش کے لیے قربانی صرف خواب ہے یہ وہی چاغی ہے جہاں ریکوڈک سے اربوں کا سونا نکلا ہے۔ مگر یہاں کا مزدور، استاد، ڈرائیور قربانی کے بکرے کو صرف "دیکھ" سکتا ہے، خرید نہیں سکتے ہیں منڈیاں سج گئیں، جانور آ گئے، رونق لگ گئی۔ مگر چاغی کے 70 فیصد گھروں میں اس بار قربانی نہیں ہو گی۔ یہ مہنگائی کا قحط ہے۔ یہ احساس کا قحط ہے۔ قربانی صرف جانور ذبح کرنے کا نام نہیں قربانی اپنی خواہش ذبح کر کے دوسرے کا پیٹ بھرنے کا نام ہے۔ چاغی کے عوامی حلقوں نے کہا کہ چاغی کے قصائی بکرا منڈی میں بکری ذبح کرتے ہیں چاغی بکرا منڈی میں حفظان صحت کے اصولوں کو سرے عام پامال کرنے لگیں ہیں چاغی محکمہ حیوانات جلد چاغی بکرا منڈی میں اسپرے کریں۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: MEEZAN QUETTA
12 MAY 2026
6
27

عوام کو معیاری اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح!

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت صوبے کے دیگر خصوصاً دوردراز علاقوں میں معیاری اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی کا فقدان ہے۔ لیکن اب کوئٹہ کے سرکاری ہسپتالوں میں موجودہ حکومت کے دور میں کچھ اصلاحات لانے کی کوشش کی گئی ہے اور ان کے مثبت نتائج برآمد ہورہے ہیں۔ سرکاری ہسپتالوں میں مریضوں کا سب سے اہم مسئلہ ان کو ادویات کا پراپر طور پر نہ ملنا اور ٹیسٹ وغیرہ کا نہ ہونا ہے۔ موجودہ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ وزیراعلیٰ بلوچستان کے وژن اور ہدایات کے مطابق عوام کو علاج ومعالجے کی سہولتوں کی فراہمی کے لیے اقدامات کررہے ہیں اس کے نتیجے میں اب مریضوں کو شعبہ حادثات میں کچھ ادویات فراہم کی جارہی ہیں۔ جبکہ اب تک او پی ڈیز میں ادویات نہ ملنے کے برابر ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ او پی ڈیز کا وقت کم ہونے کے باعث اکثر مریض چیک اپ کروانے سے رہ جاتے ہیں کیونکہ او پی ڈیز کی ٹائمنگ چند گھنٹوں پر محیط ہے جو کہ اتنے بڑے شہر اور دوردراز علاقوں سے آنے والے مریضوں کی ایک بڑی تعداد کے لیے بہت ہی کم ہے اس لیے اس کو بڑھانے کی ضرورت ہے۔

گذشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بیکڑ کا ایک روزہ دورہ کیا انہوں نے عوامی مسائل، جاری ترقیاتی منصوبوں اور بنیادی سہولیات کی فراہمی سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا۔ میر غلام قادر میموریل ہسپتال کے دورے کے موقع پر انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوام کو معیاری اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ اس ضمن میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ صوبائی حکومت صحت کے شعبے کی بہتری کے لیے عملی اور دیرپا اقدامات کررہی ہے تاکہ شہریوں خصوصاً دوردراز علاقوں میں بسنے والے عوام کو ان کی دہلیز پر جدید طبی سہولیات میسر ہوسکیں۔ بلوچستان کے پسماندہ اور دوردراز علاقوں میں صحت، تعلیم اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی ذمہ داری ہے اور عوامی خدمت کے عمل کو مزید موثر بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں۔

ہم سمجھتے ہیں کہ عوام کو معیاری اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہونے کے حوالے سے مذکورہ بیان اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں قائم مخلوط حکومت اس سلسلے میں کوشاں ہے۔ وہ نہ صرف صوبائی دارالحکومت کوئٹہ بلکہ دوردراز علاقوں میں بھی عوام کو طبی اور دیگر سہولیات فراہم کرنے کے لیے اقدامات کررہی ہے جو کہ بلاشبہ خوش آئند بات ہے کیونکہ عوام کو بنیادی خصوصاً طبی سہولیات کی فراہمی ریاست کی ذمہ داری ہے اس لیے ریاست کو اپنی اس ذمہ داری کو احسن طریقے سے نبھانا چاہیے۔

یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ صوبائی حکومت کو کوئٹہ سمیت صوبے کے دیگر دوردراز علاقوں میں معیاری اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے عملی طور پر اقدامات کرنے چاہئیں اس اہم مسئلے کو حل کرنے میں وزیراعلیٰ بلوچستان کو خصوصی دلچسپی لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو اس سلسلے میں احسن اقدامات کرنے کی واضح ہدایات دینی چاہئیں اور اس سلسلے میں غفلت یا لاپرواہی کرنے والوں کیخلاف سخت کاروائی کرنی چاہیے جو کہ اس عمل کو شفاف بنانے کے لے ناگزیر ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6 Dated: 12 MAY 2026 Page No. 08

گوادر میں میگا منصوبوں کا اعلان

گوادر سمارٹ سٹی ماسٹر پلان کے تحت دوسو اسی ارب روپے کے میگا پراجیکٹس کا اعلان بلوچستان اور پاکستان کی معاشی ترقی کے لیے ایک اہم پیش رفت ہے۔ ان منصوبوں میں جدید سڑکوں کی تعمیر، صاف پانی کی فراہمی، بجلی کے نظام کی بہتری، جدید رہائشی سکیمیں، تعلیمی وطبی مراکز، سیوریج سسٹم، ڈیجیٹل انفراسٹرکچر اور صنعتی زونز کا قیام شامل ہے۔ ان اقدامات کا مقصد گوادر کو ایک جدید، پائیدار اور عالمی معیار کے ساحلی شہر میں تبدیل کرنا ہے۔ ان منصوبوں سے سب سے زیادہ فائدہ گوادر کے مقامی رہائشیوں کو پہنچے گا۔ روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے، ماہی گیری، تجارت اور چھوٹے کاروبار فروغ پائیں گے جبکہ بہتر تعلیم، صحت اور شہری سہولیات سے لوگوں کا معیار زندگی بلند ہوگا۔ برسوں سے بنیادی سہولتوں سے محروم آبادی کے لیے یہ منصوبے امید کی نئی کرن ثابت ہو سکتے ہیں۔ پاکستان کے لیے بھی گوادر سمارٹ سٹی منصوبہ غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ گوادر بندرگاہ پہلے ہی سی پیک کا مرکزی حصہ ہے اور جدید شہری ڈھانچے کی تکمیل کے بعد یہ علاقائی تجارت، سرمایہ کاری اور صنعتی سرگرمیوں کا بڑا مرکز بن سکتا ہے۔ اس سے نہ صرف زرمبادلہ میں اضافہ ہوگا بلکہ پاکستان کی جغرافیائی اور معاشی اہمیت بھی مزید مستحکم ہوگی۔ تاہم ان منصوبوں کی کامیابی شفافیت، بروقت تکمیل اور مقامی آبادی کی شمولیت سے مشروط ہے۔ اگر حکومت عوامی اعتماد کو برقرار رکھتے ہوئے منصوبوں پر عملدرآمد یقینی بنائے تو گوادر واقعی پاکستان کی معاشی ترقی کا روشن استعارہ بن سکتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

6

Dated: 12 MAY 2026 Page No. 29

Investing on infrastructure

The vast expanse of Balochistan, constituting nearly half of Pakistan's landmass, stands as a testament to both immense potential and heartbreaking neglect. It is no longer enough to speak of Balochistan's importance in abstract geopolitical terms; the government must urgently pivot toward substantial investment in infrastructure to provide immediate and lasting relief to the masses.

The most visible sign of this neglect is the province's crumbling road network. Highways like the N-25, which connects Karachi to Quetta, have earned the macabre moniker of "killer roads" due to their narrow lanes and lack of maintenance, leading to frequent and avoidable loss of life. In a province where distances are vast and the terrain is unforgiving, a safe and modern road network is not a luxury it is a lifeline. Without reliable transportation arteries, the cost of moving goods remains prohibitively high, local farmers cannot reach markets, and the sick often perish before reaching a functional hospital.

Beyond transport, the crisis of basic utilities water, electricity, and gas remains a persistent grievance. It is a bitter irony that the province which fueled Pakistan's industrial growth for decades through the Sui gas fields still sees many of its own districts shivering in the winter without gas connections. Similarly, the provincial capital, Quetta, faces an existential water crisis, while rural areas remain disconnected from the national grid. The lack of reliable power and water not only stifles industrial growth but also makes daily survival a struggle for the common citizen.

The China-Pakistan Economic Corridor (CPEC) has been touted as a game-changer for the region, yet for the average resident of Gwadar or Khuzdar, the benefits remain largely invisible. True development is not measured by the depth of a port or the length of a fence, but by the prosperity of the people living in their shadows. If the local youth remain unskilled and the local hospitals remain understaffed, the grandest infrastructure projects will fail to foster social stability.

The time for cosmetic measures and empty promises has passed. The federal and provincial governments must coordinate a transparent, well-funded master plan that prioritizes Balochistan's connectivity and utility access. This requires a shift in the national developmental paradigm: recognizing that the security of the province is inextricably linked to the dignity and well-being of its people. By spending on the roads, the pipes, and the power lines that sustain life, the state can finally begin to bridge the trust deficit and provide the relief that the people of Balochistan have long been denied.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Brief No. 6 Dated: 12 MAY 2026 Page No. 30

منشیات کے خلاف بابکو شہید ٹرسٹ کی بے مثال قربانیاں

معاشرے کی بہتری کے لیے فرد کے کردار کی اہمیت کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ معاشرہ باہم جڑے ہوئے افراد کا ایک مجموعہ ہے جو ایک دوسرے کی مدد کرتے ہوئے اور فلاح و بہبود میں اپنا حصہ ڈالتا ہے۔ افراد کی طرف سے کیے گئے اقدامات اور انتخاب کا براہ راست اثر معاشرے کی اجتماعی فلاح اور ترقی پر پڑتا ہے۔ سب سے پہلے اور اہم بات یہ ہے کہ افراد منفرد صلاحیتوں، مہارتوں اور نقطہ نظر کے مالک ہوتے ہیں جو انہیں سماجی تبدیلیوں سے نمٹنے اور اپنی برادریوں میں مثبت کردار ادا کرنے کے قابل بناتے ہیں۔ آج سے ٹھیک 35 برس قبل 11 مئی 1989 کو معاشرے میں پائی جانے والی منفی قوتوں کے ایک آلہ کار نے سماج کے سب سے باحساس اور دردمند دل رکھنے والے پرعزم نوجوان محمد اسماعیل بابکو کو ہمیشہ کے لیے ٹارگٹ کر کے ابدی نیند سلا دیا۔ لیکن شہید بابکو نے اپنے عمل سے سماج میں موجود نوجوانوں اور آنے والی نسلوں کے لیے ایک رول ماڈل کے طور پر پیش کیا۔ شہید محمد اسماعیل بابکو نے اس وقت اس بات کو محسوس کیا تھا کہ سماج کے اندر منفی سرگرمیاں پھیل رہی ہیں جو معاشرے کی نئی نسل کو نشے کی لت میں گرفتار کر کے سماج کی بیخ کنی کر رہی ہیں، اور اگر اس کا راستہ نہیں روکا گیا تو ایک زندہ اور متحرک سماج بالکل زندہ لاش میں تبدیل ہو سکتا ہے۔ اس نیک اور اعلیٰ انسانی مقصد کے لیے شہید بابکو نے فیصلہ کر لیا کہ وہ اس راہ میں کوشش کریں گے تاکہ اس لعنت کا راستہ روکا جا سکے۔ اس اعلیٰ جذبے کی آبیاری کے لیے انہوں نے ایک ادارہ برائے انسداد منشیات قائم کیا جو بہت جلد ہی "بابکو شہید ٹرسٹ برائے انسداد منشیات" کے نام سے جانا جانے لگا۔ اس ادارے کی آبیاری شہید بابکو نے اپنے خون سے کی۔ ماں باپ نوجوان بیٹے کو بیاہنے کی تیاریوں میں مصروف تھے، ابھی تو اس کی شادی ہونی تھی، شادی کی تاریخ بھی طے ہو چکی تھی، مگر قاضی اجل کو کچھ اور منظور تھا۔ محمد اسماعیل بابکو نے اپنے چند قریبی ساتھیوں سے صلاح مشورے کے بعد پہلے اپنے علاقے اور پھر اس کا دائرہ وسیع کرتے ہوئے کوئٹہ کو منشیات سے پاک کرنے کا عزم کر لیا۔ یوں جب انہوں نے بابکو ٹرسٹ برائے انسداد منشیات کی بنیاد رکھی۔ اس کا افتتاح اس وقت کے گورنر بلوچستان جنرل محمد موسیٰ خان نے اپنے دست مبارک سے کیا۔ ادارے کے قیام سے معاشرے کے اندر اس لعنت کو عام کرنے والے منفی عناصر کی

تحریر: ایم آزاد

نیندیں حرام ہو گئی تھیں۔ وہ اس موقع کی تلاش میں تھے کہ کب اور کیسے محمد اسماعیل بابکو کو راستے سے ہٹایا جائے۔ 11 مئی 1989 کی شام کو بابکو شہید ٹرسٹ کے مین دروازے پر نوجوان اسماعیل بابکو پر فائرنگ ہوئی جس سے وہ بری طرح زخمی ہو گئے۔ محمد اسماعیل بابکو کے زخمی ہونے کی خبر پورے شہر اور بلوچ قوم میں جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی۔ لوگ جوق در جوق ہسپتال کی طرف پہنچنا شروع ہو گئے۔ ہسپتال پہنچ کر پتہ چلا کہ اسماعیل بابکو دم توڑ چکے ہیں۔ [illegible] اور گردن میں کئی گولیاں لگی تھیں۔ [illegible] دعاؤں کی اپیل کی۔ اس جوان [illegible] معاشرے کے بہتر مستقبل کی طرف لے جانے والے نوجوان کی زندگی کی دعا کی گئی، مگر [illegible] محمد اسماعیل بابکو خالق حقیقی سے جا ملے۔

[illegible] اور شہادت کے مرتبے پر فائز ہوئے۔ بابکو شہید ٹرسٹ برائے انسداد منشیات گزشتہ پینتیس برسوں سے دن رات منشیات کی لعنت کے خلاف برسرپیکار ہے۔ اپنے قیام سے لے کر اب تک 18804 مریضوں کا علاج کیا جا چکا ہے۔ بابکو شہید ٹرسٹ برائے انسداد منشیات گزشتہ پینتیس برسوں سے دن رات منشیات کی لعنت کے خلاف برسرپیکار ہے۔ اپنے قیام سے لے کر اب تک 18804 مریضوں کا علاج کیا جا چکا ہے۔ منشیات کے عادی افراد جن کا بابکو ٹرسٹ نے علاج کیا ان میں بڑی تعداد نوجوانوں کی شامل ہیں۔ منشیات کے خاتمے کے لیے اولین شہید محمد اسماعیل بابکو نے اپنی جان تک کی بازی لگائی اور بالآخر منشیات سے پاک اور صحت مند معاشرے کے قیام کی خاطر جام شہادت نوش کر گئے۔ حکومت پاکستان نے اعلیٰ ترین انسانی اقدار کے لیے جان کی بازی لگانے پر محمد اسماعیل بابکو کو "تمغہ شجاعت بعد از شہادت" سے نوازا جو پوری بلوچ قوم اور بلوچستان کے لیے باعث افتخار ہے۔ [illegible] یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ [illegible] منشیات کے عادی افراد کی شرح اموات بھی بالکل معمول نہیں ہے۔ [illegible] معاشرہ میں عام طور پر "نشئی" سمجھا جاتا ہے۔ بالکل اسی طرح [illegible] معاشرے میں [illegible] اس کا علاج ہسپتال میں کیا جاتا ہے، مگر کوئی ایسا [illegible] نہیں سمجھا جاتا۔

[illegible] منشیات میں [illegible] اس بات کا [illegible] سمجھتے ہیں [illegible] معاشرے کے [illegible] یہ معاشرہ [illegible] بابکو شہید ٹرسٹ برائے انسداد منشیات اس عزم پر قائم ہے کہ سماج سے منشیات کے خاتمے تک چین سے نہیں بیٹھیں گے اور اس سلسلے میں آپ کے تعاون سے قائم ان کوششوں کو جاری رکھا جائے گا۔ آپ سے بھی گزارش ہے کہ اس لعنت کے خاتمے میں بابکو شہید ٹرسٹ کا ساتھ دیں، تاکہ شہید بابکو کا وہ خواب جس میں سماج سے ہم کو اس لعنت کا خاتمہ [illegible]۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB HUB

Label No 6 Dated: 11 MAY 2026 Page No. 30

تربت، بدامنی قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مبینہ خاموشی

تحریر: الطاف بلوچ

تربت، جو کبھی علمی، تجارتی اور سماجی حوالوں سے بلوچستان کا ایک پرامن اور متحرک شہر سمجھا جاتا تھا، آج خوف، بے یقینی اور عدم تحفظ کی علامت بنتا جا رہا ہے۔ شہر میں بڑھتی ہوئی بدامنی، اغوا برائے تاوان، موٹر سائیکل چھیننے کے واقعات، دن دہاڑے بینک ڈکیتیاں اور ٹارگٹ کلنگ جیسے سنگین جرائم نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ عوام یہ سوال پوچھنے پر مجبور ہیں کہ آخر ریاستی ادارے کہاں ہیں اور قانون کی عملداری کیوں دکھائی نہیں دے رہی؟

چند ماہ کے دوران پیش آنے والے واقعات نے شہریوں کے دلوں میں شدید خوف پیدا کیا ہے۔ پہلے سیٹھ یاسین کے بیٹے حبیب کا اغوا، پھر ٹھیکیدار گل جان رند کے بیٹے شہواز گل جان کا اغوا، اور اب حاجی بشام کے نواسے غفار ولد ستار کے اغوا سمیت مسلسل اغوا، لاپتگی کے واقعات نے اس تاثر کو مزید مضبوط کیا ہے کہ جرائم پیشہ عناصر کھلے عام سرگرم ہیں جبکہ قانون نافذ کرنے والے ادارے بے بس نظر آتے ہیں۔ نجی بینکوں کی لوٹ مار، سڑکوں پر شہریوں سے موٹر سائیکلیں اور قیمتی اشیا چھیننے کے واقعات اس بات کا ثبوت ہیں کہ مجرموں کے حوصلے بلند ہو چکے ہیں۔

یہ صورتحال صرف جرائم کا مسئلہ نہیں بلکہ ریاستی عملداری کے بحران کی نشاندہی بھی کرتی ہے۔ پولیس، انتظامیہ اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بنیادی ذمہ داری شہریوں کے جان و مال کا تحفظ ہے۔ عوام اپنے خون پسینے کی کمائی سے ٹیکس اس لیے ادا کرتے ہیں تاکہ ان اداروں کو تنخواہیں، سرکاری سہولیات، اسلحہ، گاڑیاں، ایندھن، جدید آلات اور طبی سہولیات فراہم کی جا سکیں اور بدلے میں شہری سکون اور تحفظ کے ساتھ زندگی گزار سکیں۔ اگر ان تمام وسائل کے باوجود شہری اپنے گھروں، بازاروں اور سڑکوں پر محفوظ نہیں تو پھر سوال اٹھنا فطری ہے کہ ادارے اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے میں کیوں ناکام ہو رہے ہیں؟

ایک مہذب معاشرے میں پولیس صرف ایف آئی آر درج کرنے یا واقعہ کے بعد پہنچنے کا نام نہیں، بلکہ جرائم کی روک تھام، انٹیلی جنس نیٹ ورک کی مضبوطی، جرائم

پیشہ عناصر کی نگرانی اور عوامی اعتماد کی بحالی بھی اس کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ بدقسمتی سے تربت میں عوام اور پولیس کے درمیان اعتماد کا رشتہ کمزور ہوتا جا رہا ہے۔ شہری خود کو تنہا محسوس کر رہے ہیں جبکہ مجرم قانون سے بے خوف دکھائی دیتے ہیں۔

انتظامیہ کی خاموشی اور حکومتی بے حسی بھی لمحہ فکریہ ہے۔ جب ایک شہر میں اغوا اور ڈکیتی معمول بن جائیں، کاروباری طبقہ خوف میں مبتلا ہو جائے، والدین اپنے بچوں کی سلامتی کے لیے ہر وقت پریشان رہیں اور غریب شہری شام ڈھلتے ہی گھروں میں قید ہونے پر مجبور ہو جائیں، تو یہ صرف سیکیورٹی کا مسئلہ نہیں رہتا بلکہ ایک سماجی المیہ بن جاتا ہے۔ بدامنی صرف جانیں نہیں لیتی بلکہ معیشت، تعلیم، کاروبار اور سماجی اعتماد کو بھی تباہ کر دیتی ہے۔

ریاست کی خاموشی عوام میں مایوسی کو جنم دیتی ہے، اور جب عوام کا اعتماد اداروں سے اٹھ جائے تو معاشرے میں انتشار پیدا ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اب وقت آ چکا ہے کہ حکومت اور قانون نافذ کرنے والے ادارے رسمی بیانات سے آگے بڑھ کر عملی اقدامات کریں۔ اغوا کاروں، ڈکیت گروہوں اور جرائم پیشہ عناصر، منشیات فروشوں کے خلاف بلاامتیاز اور موثر کارروائیاں کی جائیں، جدید انٹیلی جنس نظام ڈاکوؤں، منشیات فروشوں کے خلاف فعال بنایا جائے، پولیس گشت میں اضافہ ہو، اور شہریوں کو فوری انصاف فراہم کیا جائے۔

تربت کے عوام صرف بیانات نہیں بلکہ عملی امن چاہتے ہیں۔ وہ ایسا شہر چاہتے ہیں جہاں بچے بلاخوف اسکول جا سکیں، تاجر اطمینان سے کاروبار کر سکیں اور شہری رات کو سکون کے ساتھ اپنے گھروں کو لوٹ سکیں۔ اگر ریاست اپنی آئینی ذمہ داری پوری نہ کرے تو پھر عوامی بے چینی میں اضافہ ناگزیر ہو جائے گا۔

آج ضرورت اس امر کی ہے کہ تربت کو محض ایک خبر نہیں بلکہ ایک سنجیدہ قومی مسئلہ سمجھا جائے، کیونکہ جب کسی شہر میں خوف قانون سے زیادہ طاقتور ہو جائے تو وہاں امن صرف خواہش بن کر رہ جاتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
انتخاب حب
6
11-05-2026
31

لڑکیوں کی تعلیم: امید اور ترقی

تحریر: خلیل رونجھو

لسبیلہ کے پہاڑی علاقے کنر میں دریائے پورالی کے کنارے آباد گاؤں چمن بٹ کی طالبہ فاطمہ عروج کی کہانی بلوچستان کے دیہی علاقوں میں تعلیم حاصل کرنے والی بے شمار بچیوں کی جدوجہد، عزم اور حوصلے کی ایک روشن اور زندہ مثال ہے۔ ایک محدود وسائل رکھنے والے گھرانے سے تعلق رکھنے والی فاطمہ کے لیے تعلیم کا سفر کبھی بھی آسان نہیں رہا۔ ان کے والد محنت مزدوری کر کے بمشکل گھر کے اخراجات پورے کرتے ہیں، جس کے باعث کتابیں، اسکول یونیفارم، رجسٹریشن اور امتحانی فیس جیسے تعلیمی اخراجات خاندان کے لیے ہمیشہ ایک اضافی بوجھ بنے رہے۔ کئی مواقع ایسے بھی آئے جب مالی مشکلات نے ان کی تعلیم کے تسلسل کو شدید خطرے سے دوچار کیا اور اسکول چھوڑنے کا خدشہ پیدا ہوا، مگر علم حاصل کرنے کی لگن اور بہتر مستقبل کے خواب نے انہیں ہر بار ثابت قدم رکھا۔ فاطمہ نے اپنی ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں کے گرلز اسکول سے حاصل کی، تاہم پرائمری کے بعد مڈل اور میٹرک کی تعلیم کے لیے انہیں لڑکوں کے اسکول میں داخلہ لینا پڑا۔ ایک روایتی اور قبائلی معاشرے میں، جہاں بچیوں کی تعلیم کو مختلف سماجی رکاوٹوں اور دباؤ کا سامنا رہتا ہے، یہ فیصلہ اپنے آپ میں ایک بڑا چیلنج تھا۔ روزانہ طویل فاصلے طے کرنا، معاشرتی دباؤ برداشت کرنا اور محدود وسائل کے ساتھ تعلیمی سفر کو جاری رکھنا فاطمہ کے عزم کا حقیقی امتحان تھا، مگر انہوں نے غیر معمولی ہمت اور حوصلے کے ساتھ ان تمام مشکلات کا مقابلہ کیا۔ فاطمہ عروج کی یہ جدوجہد دراصل بلوچستان میں لڑکیوں کی تعلیم کو درپیش ان پیچیدہ مسائل کی بھرپور عکاسی کرتی ہے، جہاں غربت، تعلیمی سہولیات کی کمی اور سماجی رکاوٹیں بچیوں کے تعلیمی سفر میں بڑی رکاوٹیں بن جاتی ہیں۔ ایسے حالات میں تعلیمی معاونت اور اسکالرشپ پروگرام نہ صرف مالی سہارا فراہم کرتے ہیں بلکہ طالبات کے خوابوں کو حقیقت کا روپ دینے اور ان کے تعلیمی سفر کو نئی طاقت دینے کا ذریعہ بھی بنتے ہیں۔

فاطمہ کی تعلیمی زندگی میں ایک اہم موڑ اس وقت آیا جب وانگ کے اسکالرشپ پروگرام کے تحت انہیں آٹھویں جماعت سے دہم جماعت تک مسلسل مالی معاونت حاصل ہوئی۔ اس اسکالرشپ نے ان کے تعلیمی اخراجات جیسے رجسٹریشن فیس، امتحانی اخراجات اور بنیادی ضروریات کو پورا کرنے میں نمایاں مدد فراہم کی۔ اس سہولت کے بعد فاطمہ کے لیے اپنی تعلیم جاری رکھنا نہ صرف آسان ہوا بلکہ ان کے اعتماد میں بھی اضافہ ہوا اور وہ پہلے سے زیادہ توجہ اور لگن کے ساتھ اپنی پڑھائی میں مصروف ہو گئیں۔ یہ تعاون ان کے لیے محض مالی مدد نہیں بلکہ ان کے خوابوں کی تکمیل کی جانب ایک مضبوط سہارا ثابت ہوا۔

اسی اسکالرشپ ایوارڈز پروگرام 2026 کے سلسلے میں ضلع لسبیلہ میں وانگ اور برٹش کونسل کے اشتراک سے اسکاٹش اسکالرشپ ایوارڈز کی ایک پروقار تقریب

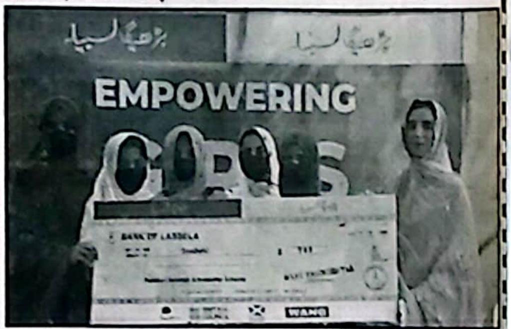

گزشتہ دنوں قرطبہ اسکول بیلہ میں منعقد ہوئی، جس میں ضلع بھر کے مختلف گرلز اور بوائز ہائی اسکولوں میں زیرِ تعلیم میٹرک کے منتخب چار سو طلبہ و طالبات میں اسکالرشپ ایوارڈز تقسیم کیے گئے۔ اس پروگرام کا مقصد مستحق اور ذہین طلبہ و طالبات کو مالی معاونت فراہم کر کے ان کی تعلیمی راہ میں حائل مشکلات کو کم کرنا اور انہیں اپنی تعلیم جاری رکھنے کے بہتر مواقع فراہم کرنا تھا۔

تقریب میں ڈپٹی کمشنر لسبیلہ محترمہ حمیرا بلوچ، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر مسعود حلیم بلوچ، ممتاز ماہرِ تعلیم صباح عروج رونجھو، لسبیلہ یونیورسٹی کے پرو وائس چانسلر پروفیسر الٰہی بخش مری زانی، ڈگری کالج بیلہ کی پرنسپل اسماء تسنیم، وانگ کی کوآرڈینیٹر حفصہ قادر، خلیل رونجھو، کالاز گاران کے ڈائریکٹر عبدالقادر رونجھو، ضلعی انتظامیہ اور محکمہ تعلیم کے افسران، اسکول سربراہان، والدین، اساتذہ، اسکول مینجمنٹ کمیٹی کے چیئرمین اور طلبہ و طالبات نے بھرپور شرکت کی۔ اس کے علاوہ مختلف سیاسی، سماجی اور علمی شخصیات کی موجودگی نے تقریب کے وقار اور اہمیت میں مزید اضافہ کیا۔

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وانگ کی کوآرڈینیٹر حفصہ قادر نے اسکالرشپ ایوارڈز پروگرام کا تفصیلی تعارف پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس پروگرام کے تحت مستحق اور ذہین طلبہ و طالبات کا انتخاب والدین اور اساتذہ پر مشتمل کمیٹی کی مشاورت سے کیا جاتا ہے، تاکہ شفاف اور منصفانہ طریقے سے حقیقی حق داروں تک یہ سہولت پہنچائی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ اس عمل کا مقصد نہ صرف میرٹ کو یقینی بنانا ہے بلکہ معاشرے کے پسماندہ طبقات تک تعلیم کی سہولت کو مؤثر انداز میں پہنچانا بھی ہے۔

انہوں نے مزید بتایا کہ منتخب طالبات کو نہم اور دہم جماعت کی رجسٹریشن اور امتحانی فیس کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ اسکول بیگز، نوٹ بکس، جوتے، اسٹیشنری، لنچ باکسز اور واٹر بوتل سمیت ضروری تعلیمی سامان بھی فراہم کیا جاتا ہے، تاکہ ان کے تعلیمی اخراجات میں واضح کمی آ سکے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ سہولتیں طلبہ و طالبات کو نہ صرف مالی دباؤ سے آزاد کرتی ہیں بلکہ انہیں زیادہ توجہ اور اعتماد کے ساتھ اپنی تعلیم جاری رکھنے کا موقع بھی فراہم کرتی ہیں۔

انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ یہ پروگرام گزشتہ بارہ سالوں سے تسلسل کے ساتھ جاری ہے اور اس دوران سینکڑوں بچیاں اس سے فائدہ اٹھا کر اپنی تعلیم مکمل کر چکی ہیں۔ ان کے مطابق یہ اقدام نہ صرف انفرادی زندگیوں میں تبدیلی لا رہا ہے بلکہ پورے معاشرے میں تعلیم کے فروغ اور شعور بیداری میں بھی اہم کردار ادا کر رہا ہے۔

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر لسبیلہ محترمہ حمیرا بلوچ نے کہا کہ تعلیم ہر بچے کا بنیادی حق ہے اور حکومت و ادارے اس بات کے لیے کوشاں ہیں کہ کوئی بھی بچہ مالی مشکلات کی وجہ سے تعلیم سے محروم نہ رہے۔

انہوں نے کہا کہ ایسے اسکالرشپ پروگرام مستحق طلبہ و طالبات کے لیے امید کی کرن ہیں، جو نہ صرف ان کے تعلیمی اخراجات پورے کرتے ہیں بلکہ ان کے اندر خود اعتمادی اور آگے بڑھنے کا جذبہ بھی پیدا کرتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ بچیوں کی تعلیم پر خصوصی توجہ وقت کی اہم ضرورت ہے کیونکہ ایک تعلیم یافتہ لڑکی پورے خاندان اور معاشرے کو بہتر بنا سکتی ہے۔

ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر لسبیلہ مسعود حلیم بلوچ نے اپنے خطاب میں کہا کہ تعلیم کسی بھی قوم کی ترقی کی بنیاد ہے اور لسبیلہ میں شرحِ تعلیم میں بہتری کے لیے محکمہ تعلیم

مسلسل اقدامات کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وانگ اور برٹش کونسل کا یہ تعلیمی اقدام قابلِ تحسین ہے جس کے ذریعے سینکڑوں طلبہ و طالبات کو براہِ راست فائدہ پہنچ رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس طرح کے پروگرام نہ صرف مالی معاونت فراہم کرتے ہیں بلکہ طلبہ کو تعلیمی میدان میں بہتر کارکردگی دکھانے کی ترغیب بھی دیتے ہیں۔

وانگ کے ڈائریکٹر خلیل رونجھو نے اپنے خطاب میں لسبیلہ میں محکمہ تعلیم اور ضلعی انتظامیہ کے تعلیمی بہتری کے اقدامات کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ ڈی سی محترمہ کی کامیابی بند پڑے اسکولوں کی بحالی اور اساتذہ کی بدولت تعیناتی نے ضلع کے تعلیمی نظام کو نئی سمت دی ہے۔ خاص طور پر بند اسکولوں کا دوبارہ کھلنا ایک اہم پیش رفت ہے جس سے دور دراز علاقوں کے بچوں کو اپنے ہی علاقوں میں تعلیم کے بہتر مواقع میسر آئے ہیں۔ ان اقدامات کے باعث نہ صرف طلبہ کے داخلوں میں اضافہ ہوا ہے بلکہ تدریسی معیار بھی بہتر ہوا ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ مفت درسی کتب کی بروقت فراہمی ایک چیلنج ضرور ہے، جو ہم محکمہ تعلیم کو اس مسئلے کے حل کے لیے مزید مخلصانہ اور مؤثر اقدامات جاری رکھنے چاہئیں۔

گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول دریائی بیلہ کی طالبہ نسیمہ عثمان نے اپنے تاثرات میں کہا کہ یہ اسکالرشپ ان کے لیے ایک بڑی نعمت اور حوصلہ افزائی کا ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ مالی مشکلات کے باوجود تعلیم جاری رکھنا آسان نہیں ہوتا لیکن اس معاونت سے ان کے تعلیمی اخراجات میں واضح کمی آئے گی اور ان کے لیے پڑھائی جاری رکھنا مزید سہل ہو جائے گا۔ نسیمہ نے کہا کہ یہ اعزاز انہیں مزید محنت، لگن اور اعتماد کے ساتھ تعلیم حاصل کرنے کا جذبہ دیتا ہے تاکہ وہ اپنے والدین اور اساتذہ کی توقعات پر پورا اتر سکیں۔ ہائی اسکول لاکھڑا کی ہیڈ مسٹریس رخسانہ علی نے اپنے تاثرات میں کہا کہ اس طرح کے اسکالرشپ پروگرام طالبات کی تعلیمی زندگی پر نہایت مثبت اور دیرپا اثرات مرتب کرتے ہیں۔ ان کے مطابق بہت سی باصلاحیت بچیاں صرف مالی مشکلات کی وجہ سے اپنی تعلیم ادھوری چھوڑنے پر مجبور ہو جاتی ہیں، لیکن اس طرح کی تعلیمی معاونت نہ صرف انہیں تعلیم جاری رکھنے کا موقع فراہم کرتی ہے بلکہ ان کے اعتماد، حوصلے اور عزم کو بھی مضبوط بناتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ لاکھڑا جیسے دور دراز علاقے میں وانگ کی جانب سے بچیوں کے لیے اسکاٹش اسکالرشپ کی فراہمی ایک انقلابی اور قابلِ تحسین اقدام ہے جو تعلیم کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔

تقریب کے دوران والٹم 2026 میں بلوچستان بھر میں نمایاں کارکردگی دکھانے پر وانگ کی جانب سے نسبی تعلیمی گروپ کے اراکین کو اعزازی شیلڈز بھی پیش کی گئیں۔ اس موقع پر مقررین نے تعلیمی اداروں کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ اعزاز محنت، لگن اور بہتر انتظامی حکمتِ عملی کا اعتراف ہے، جو آئندہ بھی تعلیمی معیار بہتر بنانے میں معاون ثابت ہوگا۔